www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:35 05.02.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۳۵/ بدھ/ ۵/ فروری/ ۲۰۲۵/ مطابق/ ۶/ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

جھارکھنڈ کانگریس کے تمام وزراء اور ایم ایل اے آج دہلی جائیں گے

رانچی، 04 فروری (نامہ نگار) جھارکھنڈ کانگریس کے تمام وزراء اور ایم ایل اے 5 فروری کو دہلی جائیں گے۔ صوبائی کانگریس کی ترجمان سونل شانتی نے آج یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ تمام وزراء اور ایم ایل اے صوبائی کانگریس صدر کیشو مہتو کملیش کی قیادت میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ملک ارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات کرنے دہلی جائیں گے۔ 6 فروری کو ریاستی انچارج غلام احمد میر کی قیادت میں وہ قومی صدر ملک ارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے بعد کانگریس کی قومی قیادت کے ساتھ تمام وزراء اور ایم ایل اے کی باضابطہ میٹنگ اب تک نہیں ہو سکی ہے۔ اس سلسلے میں سبھی کانگریس کے سینئر لیڈروں سے ملنے دہلی جا رہے ہیں، اس دوران جھارکھنڈ کے اہم مسائل پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ اسمبلی انتخابات کے دوران، مسٹر کھڑگے اور راہل گاندھی نے مسلسل جھارکھنڈ کا دورہ کیا، جس کے نتیجے میں جھارکھنڈ میں عظیم اتحاد کی حکومت دوبارہ اقتدار میں آئی۔ تمام وزراء اور ایم ایل اے قومی قیادت سے ملاقات کریں گے اور ان سے اظہار تشکر کریں گے اور وہ دیگر سینئر کانگریس لیڈروں سے بھی ملاقات کریں گے اور تنظیم کے بارے میں تبادلہ خیال کریں گے۔ مسٹر گیان شانتی نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران عوام سے کئے گئے وعدوں اور ضمانتوں کے بارے میں قومی قیادت کو آگاہ کرتے ہوئے قومی قیادت کو اس سمت میں کئے جانے والے کاموں کے بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا اور مستقبل کے لئے مناسب رہنما ہدایات بھی حاصل کی جائیں گی۔

پولنگ اسٹیشنوں پر بنگلہ دیشی-روہنگیا دراندازوں کو پکڑنے کی تیاری

نئی دہلی، 04 فروری (یو این آئی) دہلی اسمبلی انتخابات میں، غیر قانونی بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازوں کے فرضی ووٹنگ کو روکنے کے لیے، دہلی پولس نے ہر پولنگ اسٹیشن پر ہائی ٹیک تیاریاں کی ہیں اور ایسے لوگوں کو پکڑ کر انہیں ملک سے باہر نکالنے کی منصوبہ بندی بھی کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق دہلی پولس نے غیر قانونی بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازوں کی فرضی ووٹنگ کو روکنے کے لیے وارننگ جاری کی ہے۔ دہلی پولیس نے فرضی ووٹنگ کی سازش کو ناکام بنانے کے لیے بھرپور تیاری کی ہے۔ ہائی ٹیک سرویلانس، خفیہ کیمرے اور انٹیلی جنس ٹیمیں ہر نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھیں گی۔ ذرائع کے مطابق انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر ان دراندازوں کی باریک بینی سے جانچ کی جا رہی ہے جنہوں نے جعلی دستاویزات کی مدد سے اپنے نام ووٹر لسٹ میں درج کرائے تھے۔ پولیس مشن موڈ میں ان کے فرضی آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور دیگر شناختی کارڈوں کی جانچ کر رہی ہے۔ متعدد مشتبہ افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے اور بڑے پیمانے پر چھاپے جاری ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر کوئی غیر قانونی درانداز فرضی ووٹ ڈالنے کی کوشش کرتا پایا گیا تو اسے جیل بھیج دیا جائے گا اور اسے ملک سے ڈی پورٹ کرنے کے لیے فوری کارروائی کی جائے گی۔

دو کاروں کی ٹکر میں دو بھائیوں سمیت 3 افراد ہلاک

باراں، 4 فروری (یو این آئی) راجستھان میں ضلع باران ضلع کے منگرول تھانہ علاقے میں منگلول-شیوپور ہائی وے پر ماؤ بالاجی کے قریب آج شام دو کاروں کے درمیان ٹکر میں دو بھائیوں سمیت تین افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ یہ حادثہ منگل کی شام منگرول تھانہ علاقے میں منگرول-شیوپور روڈ پر ماؤ بالاجی کے قریب پیش آیا۔ جاں بحق ہونے والوں میں وہ نوجوان بھی شامل ہے جس کی منگنی کے بعد اہل خانہ واپس جا رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ منگل کی دیر شام تھانہ علاقے میں ماؤ بالاجی کے قریب دو کاریں آپس میں ٹکرا گئیں۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ دونوں کاریں بری طرح تباہ ہو گئیں۔ اس حادثے میں دو بھائی، مائی دیوکرن (65) اور بدری لال ڈھاکڑ (50)، منگرول کے بامبوری کلا کے رہنے والے، جو کار میں سفر کر رہے تھے، موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ حادثے میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ایمبولینس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دونوں جاں بحق ہونے والوں کی لاشیں منگرول اسپتال کے مردہ خانہ میں رکھوا دیں۔ تین دیگر شدید زخمیوں، پراگ (23)، جیون لال (63) اور وشنو (3) کو منگرول سے ضلع اسپتال ریفر کیا گیا۔ شدید زخمی پریاگ کی بھی باراں ضلع اسپتال پہنچنے پر موت ہوگئی۔ جس کی لاش کو پولیس نے باراں اسپتال کے مردہ خانہ میں رکھوا دیا ہے۔ دونوں زخمیوں کا علاج ضلع اسپتال میں جاری ہے۔ پولیس کے مطابق جاں بحق اور زخمی ہونے والے تمام افراد ایک ہی خاندان کے ہیں۔ وہ منگل کو پریاگ کی منگنی کی تقریب میں سسوالی گئے تھے۔ جہاں سے واپسی کے دوران حادثہ پیش آیا۔ اس حادثے میں پریاگ کی بھی موت ہوگئی۔

ممبئی بی ایم سی بجٹ میں ہر شہری سے کچرے پر ٹیکس کی ایس پی کی مخالفت

ممبئی، 4 فروری (یو این آئی) ممبئی میونسپل کارپوریشن کے بجٹ میں ہر گھر کچرے پر ٹیکس عائد کرنے اور غریب عوام پر بے جا ٹیکس عائد کرنے کی سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی نے مخالفت کی ہے بی ایم سی بجٹ میں کچرے پر ٹیکس عائد کرنے کی بات کہی گئی ہے جبکہ کچرے پر ٹیکس کا کوئی قانون نہیں ہے- انہوں نے کہا کہ آبادی کے تناسب کا حوالہ دے کر کچروں کے نظام پر ٹیکس کی تجویز پیش کی گئی ہے جو سراسر غلط اور غریبوں پر اضافی بوجھ ہے سرکار غریبوں سے جی ایس ٹی سے لے کر ہر چیز پر ٹیکس وصول کرتی ہے تو یہ اضافی ٹیکس کیوں عام عوام پر کچرے سولیڈ ویسٹ مینجمنٹ ٹیکس کی سماجوادی پارٹی مخالفت کرتی ہے اور کسی بھی طرح سے قابل قبول نہیں ہے اگر ٹیکس وصول کرنا ہے تو کمرشل اداروں سے لیا جائے -عوام پر ٹیکس کا بوجھ نا قابل برداشت ہے اس کے ساتھ ہی میونسپل کارپوریشن کے بجٹ میں جھوپڑ پٹیوں پر ٹیکس عائد کئے جانے کی سماج وادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی نے مخالفت کی ہے

تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد تشویشناک

نئی دہلی، 4 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے وکرم جیت سنگھ ساہنی نے منگل کو راجیہ سبھا میں تعلیم یافتہ بے روزگاری کا معاملہ اٹھایا اور سرکاری تعلیمی اداروں میں خالی آسامیوں کو جلد از جلد بھرنے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر ساہنی نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران 'چیئرمین کی اجازت سے اٹھائے گئے معاملے' کے تحت کہا کہ تعلیمی اداروں میں لاکھوں اسامیاں خالی پڑی ہیں جب کہ ایک تحقیق کے مطابق پچھلے سال انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) نکلنے والے 40 فیصد طلبا کو مناسب ملازمتیں نہیں ملیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیمی اداروں میں خالی آسامیوں کو جلد پر کرے تاکہ پڑھے لکھے بے روزگار افراد کو روزگار مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ مدرا لون اسکیم کے تحت قرض کی رقم میں بھی اضافہ کیا جانا چاہئے کیونکہ 50000 روپے سے کوئی بھی باعزت کاروبار شروع نہیں کیا جا سکتا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے برج لال نے گدھوں کی کم ہوتی تعداد کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ گدھ کی نسل کے پرندے قدرتی طور پر صفائی کرتے ہیں اور وہ مردہ جانوروں کو ٹھکانے لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گدھوں کی حفاظت کی جانی چاہیے تاکہ فطرت کا یہ سلسلہ آسانی سے چلتا رہے۔ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سبھاشیش کھنٹیا نے پوری میں بھگوان جگن ناتھ مندر کے قریب فلائی اوور برج کی تعمیر کو جلد مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے لاکھوں عقیدت مندوں کو فائدہ ہوگا۔

डा० एन. आबेदीन
फिजिशियन एवं शिशु रोग विशेषज्ञ
Mob:-9334261429
On Call रॉंची

سپریم کورٹ نے غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر نہ کرنے پر آسام حکومت کی سرزنش کی

نئی دہلی،04 فروری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے غیر قانونی تارکین وطن قرار دیے گئے غیر ملکی شہریوں کو فوری طور پر ملک بدر نہ کرنے پر منگل کو آسام حکومت کی سرزنش کی اور اسے حکم دیا کہ حراست میں لیے گئے 63 افراد کو ان کے آبائی ملک واپس بھیجنے کا عمل شروع کیا جائے راجوبالا کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجل بھویان کی بنچ نے ریاستی حکومت سے کہا، آپ انہیں غیر معینہ مدت تک حراست میں نہیں رکھ سکتے۔ ایک بار جب انہیں غیر ملکی قرار دے دیا جائے تو انہیں فوری طور پر ملک بدر کردیا جانا چاہیے۔ آپ ان کی شہریت کی حیثیت جانتے ہیں۔ پھر آپ ان کا پتہ ملنے تک کیسے انتظار کرسکتے ہیں؟ یہ دوسرے ملک کو طے کرنا ہے کہ انہیں کہاں جانا چاہیے۔ زیر حراست افراد کو ملک بدر کرنے کے معاملے پر بنچ نے آسام حکومت سے پوچھا،"کیا آپ کسی مہورت کا انتظار کررہے ہیں؟" عدالت عظمیٰ نے کہا کہ بغیر پتہ کے بھی ریاست انہیں ملک بدر کرسکتی ہے۔ ان لوگوں کو ملک کے دارالحکومت میں ڈی پورٹ کیا جاسکتا ہے۔ بنچ نے مزید کہا کہ فرض کریں کہ وہ شخص پاکستان سے ہے اور آپ کو پاکستان کا دارالحکومت معلوم ہے؟ اس لیے آپ اسے پاکستان کے دارالحکومت بھیج دیتے ہیں۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے سوال کیا، آپ انہیں یہ کہہ کر یہاں کس طرح حراست میں رکھ سکتے ہیں کہ اس کا غیر ملکی پتہ معلوم نہیں ہے؟ آپ نے اس تاریخ کا انکشاف کیوں نہیں کیا جس تاریخ کو یہ تصدیق وزارت خارجہ کو بھیجی گئی تھی۔ جب آسام کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے اس معاملے میں مناسب حلف نامہ داخل کرنے کے لیے کچھ وقت مانگا تو بنچ نے ان سے کہا، ہم آپ کو (آسام حکومت) جھوٹی گواہی کے لیے نوٹس جاری کریں گے۔ بطور ریاستی حکومت آپ کو اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔" سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ وہ وزارت خارجہ کے حکام کے ساتھ بیٹھ کر اس کا حل تلاش کریں گے کیونکہ یہ مسئلہ ریاست کا موضوع نہیں ہے۔ کیس کی سماعت کے دوران آسام کے چیف سکریٹری ورچولی طور پر موجود تھے۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو اس معاملے سے نمٹنے کے طریقہ کار کو واضح کرنے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے آسام حکومت کو حراستی مراکز میں بہتر حالات کو یقینی بنانے اور ہر پندرہ دن بعد سہولیات کا معائنہ کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا بھی حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے کیس کی اگلی سماعت کے لیے 25 فروری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اپنے حکم میں عدالت عظمیٰ نے کہا،"ہم آسام کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس حکم کی تعمیل کی اطلاع دیتے ہوئے ایک مناسب حلف نامہ داخل کرے۔ اگر ریاستی حکومت کو معلوم ہوتا ہے کہ قومیت کی تصدیق کے فارم دو مہینے پہلے بھیجے گئے ہیں، تو ریاست فوری طور پر وزارت خارجہ کو ایک یاد دہانی خط جاری کرے گی۔ جیسے ہی وزارت خارجہ کو یہ خط موصول ہوگا، وزارت قومیت کی حیثیت کی تصدیق کی بنیاد پر موثر کارروائی کرے گی۔

کسانوں کو فصل بیمہ اسکیم کے تحت بلا تاخیر ادائیگی مل رہی ہے: شیوراج

نئی دہلی، 4 فروری (یواین آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا ہے کہ کسانوں کو فصل بیمہ اسکیم کے تحت بغیر کسی تاخیر کے ادائیگیاں مل رہی ہیں اور اگر بدعنوانی کا کوئی معاملہ سامنے آیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ مسٹر چوہان نے آج لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ کسانوں کو فصل بیمہ اسکیم کے تحت بغیر کسی تاخیر کے ادائیگی مل رہی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اگر کہیں بھی کرپشن کا معاملہ پایا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکومت کسانوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لیے مسلسل کوششیں کررہی ہے۔ کسانوں کو فصل بیمہ اسکیم کا فائدہ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت کے دوران فصل بیمہ اسکیم میں خامیاں تھیں اور اس کے تحت کلیموں (دعووں) کو نمٹانے میں چھ ماہ سے ایک سال کا وقت لگتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس نظام کو تبدیل کر دیا گیا ہے اور اگر انشورنس کمپنی تاخیر کرتی ہے تو اسے 12 فیصد سود ادا کرنا پڑے گا۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ کانگریس کی حکومت کے دوران پرانی فصل بیمہ اسکیم کے تحت کلیموں کا تعین کرنے والی اکائی تحصیل تھی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ بیمہ کی رقم صرف اس وقت موصول ہوئی جب پوری تحصیل میں فصل تباہ ہوگئی۔ ہماری حکومت نے اس میں تبدیلی کی ہے اور گاؤں کو فصل بیمہ اسکیم کی اکائی بنا دیا ہے۔ اب اگر ایک کسان کا بھی نقصان ہوتا ہے تو پورا معاوضہ دیا جائے گا۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ پہلے فصل بیمہ اسکیم صرف ایک انشورنس کمپنی کے ذریعہ چلائی جاتی تھی لیکن اب کئی بیمہ کمپنیاں اس سے وابستہ ہیں۔

سیتا رمن نے اراکین پارلیمنٹ سے پی ایم انٹرن شپ اسکیم کی حوصلہ افزائی کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 4 فروری (یواین آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج راجیہ سبھا میں اراکین پارلیمنٹ سے اپنے اپنے علاقوں میں وزیر اعظم انٹرنشپ اسکیم کو فروغ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کا دوسرا پائلٹ پروگرام جنوری 2025 میں شروع ہوا ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے محترمہ سیتارمن نے کہا کہ یہ روزگار فراہم کرنے کی اسکیم نہیں ہے بلکہ اس اسکیم کا مقصد غیر ہنرمند نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنانا ہے، جس کے لیے کمپنیاں آگے آئی ہیں۔ اس میں نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے ساتھ ساتھ کسی خاص شعبے میں کام کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوتی ہیں جس سے ان کے لیے روزگار کے حصول میں آسانی ہوگی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ جولائی 2024 میں پیش کیے گئے بجٹ میں نوجوانوں کے لیے پانچ پروگراموں کا اعلان کیا گیا تھا، جن میں یہ ایک اسکیم بھی ہے۔ اس کے تحت انٹرن شپ کرنے والوں کو ماہانہ 5000 روپے دیئے جاتے ہیں جس میں سے 4500 روپے مرکزی حکومت اور 500 روپے متعلقہ کمپنی دیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر نوجوان کو 6000 روپے کی یکمشت رقم بھی دی جاتی ہے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں محترمہ سیتارمن نے کہا کہ ضابطے کے مطابق درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کو ریزرویشن دیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ خواتین کو ان کے آبائی ضلع یا آبائی ریاست میں انٹرن شپ فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کمپنیاں اپنی طرف سے زیادہ رقم بھی دے سکتی ہیں اور کچھ کمپنیوں نے رہائش اور کھانے کی سہولت بھی فراہم کی ہے۔

بی جے پی اور عام آدمی پارٹی دونوں خواتین کی توہین کرتے ہیں، وائرل ویڈیو دکھایا گیا: کانگریس

نئی دہلی،04 فروری (یواین آئی) کانگریس نے کہا کہ دہلی کے لوگوں سے سب کی حفاظت کی بات کر کے ووٹ مانگ کر اقتدار میں لانے کی اپیل کررہی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) مکمل طور پر خواتین مخالف ہیں اور ان دونوں جماعتوں کے لیڈروں نے خواتین کی توہین کرنے میں کبھی کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی اور خواتین کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند نہیں ہوا ہے خواتین کانگریس صدر الکا لامبا نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ صبح سے ایک ویڈیو وائرل ہورہا ہے جس میں سابق وزیر اعلی مدن لال کھورانہ کے بیٹے اور دہلی کے موتی نگر اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار ہریش کھورانہ اپنی ہی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ بانسوری سوراج سمیت خواتین کے خلاف توہین آمیز تبصرے کررہے ہیں۔ اس ویڈیو میں وہ خواتین کے لیے نہ صرف نازیبا زبان استعمال کررہے ہیں بلکہ خواتین کو جنسی استحصال سے ٹکٹ ملنے جیسے قابل اعتراض بیانات بھی دے رہے ہیں۔ محترمہ لامبا نے کہا،" ہریش کھورانہ نے خواتین کے جنسی استحصال کے بارے میں جو کہا ہے وہ انتہائی شرمناک ہے۔ بی جے پی سیاست کو کس سطح پر لے آئی ہے؟ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی صدر جے پی نڈا جیسے کئی بڑے لیڈر ہریش کھورانہ کے لیے مہم چلا چکے ہیں۔ ان سب کو اس ویڈیو پر وضاحت دینی چاہیے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ بی جے پی خواتین کی توہین کررہی ہے۔ کالکاجی سے بی جے پی امیدوار رمیش بدھوری کے بیانات مسلسل خواتین مخالف رہے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے او پی شرما کو بھی خواتین کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے پر معطل کردیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی دہلی میں الیکشن ہارنے والی ہے۔ ان کا طرز عمل، کردار اور چہرہ پوری دہلی کے سامنے ہے۔ یہ لوگ صرف طاقت، پیسہ اور طاقت کا استعمال کرکے الیکشن جیتنا چاہتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی میں خواتین کی توہین عام ہے۔ اے اے پی کی ایم پی سواتی مالیوال کو تشدد اور بدتمیزی کا نشانہ بنایا گیا، اروند کیجریوال دہلی کی خاتون وزیر اعلیٰ آتیشی جی کو عارضی کہہ کر ان کی توہین کرتے ہیں، بی جے پی لیڈر خود بانسوری سوراج جی کے خلاف نازیبا الفاظ کہتے ہیں۔ یہ بی جے پی اور اے اے پی کا چلن، کردار، چہرہ اور زبان ہے۔ کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ بی جے پی میں رسہ کشی ہے اور اس کے لیڈر کھلے عام ایک دوسرے کو گالی دیتے ہیں اور اس صورت حال کو دیکھ کر صاف ہے کہ دہلی میں بی جے پی ہار رہی ہے۔ اے اے پی خواتین کی کتنی عزت کرتے ہیں اس کی ایک مثال پارٹی ایم پی سواتی مالیوال کے ساتھ تشدد اور بدسلوکی اور سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کا وزیر اعلیٰ آتشی کو عارضی کہہ کر ان کی توہین کرنے کا بیان ہے۔

روپیہ 52 پیسے کی گراوٹ کے ساتھ اب تک کی کم ترین سطح پر

ممبئی، 3 فروری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے کناڈا، میکسیکو پر محصولات عائد کیے جانے کے بعد بڑی کرنسیوں کے مقابلے ڈالر کی قیمت میں اضافے کے دباؤ کے درمیان انٹر بینک کرنسی مارکیٹ میں روپیہ آج پہلی بار 52 پیسے پھسل کر 87 روپے کی کمترین سطح نیچے گر کر 14.87 روپے فی ڈالر تک پہنچ گیا۔ جبکہ، اس کے گزشتہ کاروباری دن، روپیہ 62.86 روپے فی ڈالر پر تھا۔ کاروبار کے آغاز پر، روپیہ 33 پیسے کی زبردست گراوٹ کے ساتھ 95.86 روپے فی ڈالر کی سطح پر کھلا اور یہ سیشن کے دوران دن کی بلند ترین سطح بھی تھی۔ اس کے ساتھ ہی ٹیرف کے اعلان کے بعد ڈالر کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے روپیہ 29.87 روپے فی ڈالر کی کم ترین سطح پر آ گیا۔ یہ گزشتہ روز کے 62.86 روپے فی ڈالر کے مقابلے میں 52 پیسے کی گراوٹ کے ساتھ، 14.87 روپے فی ڈالر کی ریکارڈ کم ترین سطح پر بند ہوا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق امریکی ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپیہ کی قدر میں تاریخی کمی ریکارڈ کی گئی۔ یہ گراوٹ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے کناڈا، میکسیکو اور چین پر عائد کردہ محصولات کے سبب عالمی تجارتی جنگ کے خدشے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ محصولات میں میکسیکن اور کناڈائی سامان پر 25 فیصد اور چینی درآمدات پر 10 فیصد ڈیوٹی شامل ہے، جو منگل سے لاگو ہوگی۔ اس کی وجہ سے ایشیائی اور یورپی شیئر بازاروں میں بڑے پیمانے پر فروخت ہوئی، جس سے سرمایہ کاروں کے جذبات متاثر ہوئے۔

الیکشن کمیشن کی ایس ٹی ایف نے دہلی میں کپڑوں کا ذخیرہ ضبط کیا

نئی دہلی، 04 فروری (یواین آئی) دہلی میں الیکشن کمیشن کی ایک خصوصی ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے انتخابات کے دوران مثالی ضابطہ اخلاق (ایم سی سی) کی تعمیل کے تحت کارروائی کرتے ہوئے

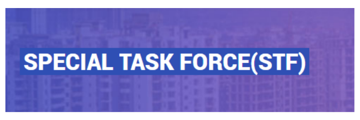

اندر پوری علاقے میں ایک گاڑی کو پکڑا اور اس میں موجود کپڑوں (سُوٹ) کا ذخیرہ ضبط کیا ہے، جو ممکنہ طور پر ووٹروں میں تقسیم کرکے انتخابات کو متاثر کرنے کے لیے لے جایا جا رہا تھا۔ یہ معلومات کمیشن نے منگل کو ایک بیان میں فراہم کی۔ کمیشن نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ کارروائی پولیس کی اطلاع پر کی گئی۔ پکڑے گئے مال کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ پولیس کو ایک گاڑی میں مشکوک کپڑے لے جانے کی اطلاع ملی تھی۔ اس پر کارروائی کرتے ہوئے ایس ٹی ایف کی ٹیم فوراً مقام پر پہنچی۔ گاڑی کو پی ایس اندر پوری لے جایا گیا اور ضابطے کے مطابق کارروائی شروع کی گئی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس معاملے میں عوامی نمائندگی (آر پی) ایکٹ اور انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک باضابطہ شکایت بھی درج کرائی گئی ہے۔ کمیشن نے مزید کہا کہ مثالی ضابطہ اخلاق (ایم سی سی) کا سختی سے پابندی کو یقینی بنانے کے لیے انتخابی مشینری چوکس رہتی ہے۔ شہری سِیوِل ایپ کا استعمال کرتے ہوئے ریئل ٹائم میں ایم سی سی کی خلاف ورزی کی رپورٹ بھی کر سکتے ہیں۔

بالی ووڈ اداکارہ سوناکشی سنہا نے ممبئی میں اپنا فلیٹ فروخت کیا

ممبئی 3 فروری (یواین آئی) بالی ووڈ کی ایک اداکارہ سوناکشی سنہا، نے حال ہی میں باندرہ ویسٹ میں واقع اپنا ممبئی فلیٹ 50.22 کروڑ روپے میں فروخت کیا ہے۔ یہ اطلاع انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن (آئی جی آر) کی ویب سائٹ پر جائیداد کے رجسٹریشن کے دستاویزات سے حاصل کی گئی- اسکوائر یارڈز نامی ادارہ جو کہ جائیداد کے خرید، فروخت اور کرایہ کے لیے ملک کی مقبول رئیل اسٹیٹ ویب سائٹ اسکے جائزے کے مطابق جائیداد کے رجسٹریشن کے دستاویزات کے مطابق جن کا اداکارہ کا فلیٹ جنوری 2025 میں فروخت ہوا۔ چار ہزار دو سو گیارہ مربع فٹ پر مشتمل عالیشان فلیٹ باندرہ کرلا کمپلیکس میں ممبئی کے قلب میں واقع ہے۔ سنہا نے مارچ 2020 میں وہی فلیٹ 14 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ حالیہ لین دین اس وقت سے قیمت میں 61٪ اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اداکارہ کے پاس اسی خصوصی کمپلیکس میں ایک اور فلیٹ بھی ہے۔

ڈبل انجن والی حکومت کے دونوں انجن ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں: اکھلیش

نئی دہلی،04 فروری (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے لیڈر اکھلیش یادو نے مہاکمبھ میں بھگدڑ کے سلسلے میں مرکزی حکومت اور اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت پر آج سخت حملہ بولا اور کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت کے دونوں انجن ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں اس کے ساتھ ہی انہوں نے مہاکمبھ سانحہ کے پر آل پارٹی میٹنگ میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا ہے مسٹر یادو نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطبہ پر شکریہ کی تحریک پر لوک سبھا میں بحث میں حصہ لیتے ہوئے اسپیکر اوم برلا سے مطالبہ کیا کہ بحث مکمل ہونے کے بعد ایوان کو ان لوگوں کو خراج تحسین پیش کرنا چاہئے اور مہاکمبھ کی بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کو دو منٹ کا وقت دیا جانا چاہئے۔ جب حکمراں جماعت نے اس پر اعتراض کیا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس سے پریشان ہیں انہیں اموات پر دکھ ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بجٹ کے اتنے اعداد و شمار دے رہی ہے تو اسے مہا کمبھا میں ہونے والی اموات کے اعداد و شمار بھی دینے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ سانحہ پر آل پارٹی میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا جانا چاہئے اور مہاکمبھ میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور کھوئے ہوئے اور پائے گئے انتظام کا کام فوج کو دیا جانا چاہئے۔ حادثے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اگر حادثے سے متعلق کوئی قصوروار نہیں ہے تو پھر ثبوت کو کیوں تباہ یا چھپایا گیا؟ انتظامات کی بجائے تشہیر پر توجہ دی گئی۔ بار بار اس بات کی تشہیر کی گئی کہ مہاکمبھ 144 سال بعد آیا ہے۔ پہلی بار حکومت نے سی سی ٹی وی کا استعمال کرتے ہوئے اشنان کرنے والوں کا ڈیٹا جاری کیا۔ لیکن ان لائیو اسٹریمنگ نے مرنے والوں کی تعداد نہیں بتائی۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ستارہ مہورت کے دوران شاہی اشنان کی روایت جو ستیوگ کے بعد سے چلی آرہی ہے اسے نظر انداز کرکے سنتوں نے حکومت کی ہدایات کے مطابق اشنان کیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ نیکیاں کمانے آئے تھے، وہ اپنے پیاروں کی لاشیں لے کر واپس چلے گئے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ مردہ خانوں میں لاشیں پڑی ہیں اور حکومت ہیلی کاپٹروں سے پھولوں کی پتیاں نچھاور کررہی ہے۔ حکومت قبول نہیں کررہی تھی کہ وہاں کتنی لاشیں پڑی ہیں، کتنی چپلیں، کتنے کپڑے وہاں پڑے ہیں۔ جے سی بی مشینوں کے ذریعے ٹریکٹر ٹرالی سے سامان اٹھایا گیا۔ میڈیا کو دباؤ اور لالچ کے ذریعے منظم کیا گیا ہے۔ صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کے تعزیتی پیغامات کے بعد اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ نے تعزیت کا اظہار کیا۔ صدر کے خطبے پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ حکومت نے کاروبار کرنے میں آسانی کا استعمال اپنی شبیہ کو بہتر بنانے اور دوسروں کو خراب کرنے کے لیے کیا ہے۔ مرکزی وزراء اور وزیر اعظم سرمایہ کاروں کے اجلاس میں شرکت کرتے ہیں اور بڑے اعلانات کیے جاتے ہیں۔ لیکن آج ہم یہ نہیں بتا سکتے کہ کتنی تجاویز پر عمل ہوا۔ اس ڈبل انجن والی سرکار کے دونوں انجن ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں اور اب بوگیاں بھی آپس میں ٹکرانے لگی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی انتخابات کے درمیان صدر کے خطبے میں کہا گیا تھا کہ میٹرو لائنوں کو دوگنا کیا جائے گا۔ بنارس میں آج تک میٹرو کیوں نہیں آسکی جسے کیوٹو جیسا بنانے کا خواب دیکھا گیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں چلنے والے تمام میٹرو- لکھنؤ، کانپور، آگرہ، نوئیڈا- کی منصوبہ بندی سماج وادی پارٹی کی حکومت نے کی تھی۔ جہاں تک دہلی کی ترقی کا تعلق ہے، جس دن مرکزی حکومت مداخلت کرنا بند کردے گی، دہلی خود ترقی کرے گی۔ مسٹر یادو نے سماج وادی پارٹی کو ندی جوڑنے کی اسکیم اور ایکسپریس وے پروجیکٹوں کا کریڈٹ دیتے ہوئے کہا کہ یوگی حکومت کے دوران بنایا گیا بندیل کھنڈ ایکسپریس وے آج دیکھ بھال میں پھنس گیا ہے۔ افتتاح کے بعد بارش ہوتے ہی شاہراہ بہہ گئی۔ جبکہ لکھنؤ آگرہ ایکسپریس وے کو 21 ماہ کے ریکارڈ وقت میں بنایا گیا تھا اور اس کا افتتاح ایئر فورس کے سخوئی اور میراج جیسے طیاروں کی لینڈنگ کے ذریعے کیا گیا تھا۔ کسانوں کو مناسب معاوضہ دیا گیا۔ لیکن یوگی جی کے دور میں اعلان کردہ 91 کلومیٹر گورکھپور لنک ایکسپریس وے آج تک مکمل نہیں ہوسکا۔ مرکزی حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا"کوئی آپ کے کسان پیکیج کو کنجوس بنا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ لوہیا سولر انرجی پروجیکٹ اتر پردیش میں لاگو کیے گئے تھے لیکن بی جے پی حکومت نے انہیں بند کردیا۔ انہوں نے کہا کہ چین کے حوالے سے بی جے پی اور کانگریس کے اپنے اپنے خیالات ہیں۔

پانچ فروری کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 4 فروری (یواین آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں پانچ فروری کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1630 سکھ کے ساتویں گرو ہررائے کی پنجاب میں پیدائش ہوئی۔

1679۔ جرمن حکمران لیوپولڈ پہلا نے فرانس کے ساتھ امن معاہدے پر دستخط کیا۔

1783۔ اٹلی کے الابریا میں زلزلے میں 30000 افراد ہلاک ہوئے۔

1904۔ کیوبا امریکہ کے قبضے سے آزاد ہوا۔

1917 میکسیکو کا موجودہ آئین وجود میں آیا۔

1922 چوراچوری میں ہوئے تشدد میں پولیس والوں کی موت سے افسردہ مہاتما گاندھی نے عدم تعاون کی تحریک ختم کی۔

1931۔ میکسینے ڈنلپ پہلی گلائیڈر پائلٹ بنیں۔

1944 برطانیہ کی شاہی فضائیہ کے طیاروں نے سویڈن کے اسٹیٹن پر بمباری کی۔

1945 جنرل ڈگلس میک آرتھر کے زیر قیادت امریکی فوج منیلا میں داخل ہوئی۔

1945 جنرل ڈگلس میک آرتھر کے زیر قیادت امریکی فوج منیلا میں داخل ہوئی۔

1961۔ برطانوی اخبار کا پہلا ایڈیشن اتوار ٹیلی گراف شائع ہوا۔

1970۔ امریکہ نے نیواڈا میں جوہری تجربہ کیا۔

1979۔ ایران میں رضا شاہ پہلوی کے دور میں اپوزیشن لیڈر مہدی بازرگان ملک کے پہلے وزیر اعظم بنے لیکن کچھ دنوں کے بعد ہی انہوں نے اپنے عہدے سے استعفی دے دیا۔

1980 مصری پارلیمنٹ نے اسرائیل کے بائیکاٹ کے لئے ووٹ دیا۔

1985۔ اسپین نے برطانوی نوآبادی جبل طارق سے ملحق اپنی سرحد کو دوبارہ کھول دیا اور جنرل فرینکو کی طرف سے 16 برسوں سے عائد کردہ پابندی کو ختم کیا۔

1993 سرایوو میں ہتھ گولہ پھٹنے سے 63 لوگوں کی موت اور 160 زخمی۔

1994۔ بوسنیا کی جنگ کے دوران دارالحکومت سراجیوو کے ایک بازار میں سربوں کے مورٹار بم حملے میں 68 افراد مارے گئے جن میں بیشتر مسلمان تھے۔

1999۔ جنوبی افریقہ کے پہلے سیاہ فام صدر نیلسن منڈیلا نے سبکدوش ہونے سے قبل پارلیمنٹ میں قوم کے نام آخری پیغام دیا۔

2005۔ ٹوگو کے صدر گیاسنگبے آئڈما کا 89 سال کی عمر میں انتقال ہوا انہوں نے ملک پر 38 سال تک حکومت کی۔

2008 امریکہ کے جنوبی حصہ میں طوفان کی لپیٹ میں آنے سے کم از کم 58 لوگوں کی موت ہوئی۔

تھانے کے ریسٹورنٹ میں آگ لگ گئی، کوئی جانی نقصان نہیں

ممبئی، 4 فروری (یواین آئی) مہاراشٹر کے تھانے ضلع کے پنچ پکھڑی علاقے میں منگل کو ایک ریستوران میں آگ لگ گئی۔ راحت کی بات یہ ہے کہ اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ صبح گیارہ بجے کے قریب میڈج میکسیکن ہوٹل میں پیش آیا جہاں کچن میں رکھے آئل فرائر میں خرابی کے باعث آگ بھڑک اٹھی۔ اس دوران کچن کا سامان اور بجلی کے تاروں کو نقصان پہنچا۔ اس حادثے میں کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے مطابق، آگ لگنے کی اطلاع سب سے پہلے پچپاکھڑی فائر اسٹیشن کو دی گئی، جس کے بعد ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے عملے کے ساتھ فائر فائٹرز موقع پر پہنچ گئے۔ فائر فائٹرز نے تقریباً ایک گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ حکام نے تصدیق کی کہ آگ لگنے کے وقت صرف ہوٹل کا عملہ موجود تھا اور احاطے میں کوئی گاہک نہیں تھا۔

مہاراشٹر کے تمام سرکاری افسران کو مراٹھی میں گفتگو کرنا لازمی، خاطی افسران کے خلاف کاروائی

ممبئی ۴ فروری (یواین آئی) مہاراشٹرا حکومت نے تمام افسران کو ہدایت دی ہیکہ سرکاری و نیم سرکاری دفاتر میں انھیں مراٹھی میں گفتگو کرنا لازمی قرار دیا ہے۔ اس سلسلے میں جاری کردہ حکومتی تجویز (جی آر) میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ریاستی حکومت، سرکاری کارپوریشنوں اور حکومتی امداد کے اداروں میں مراٹھی بولنا لازمی ہے۔ جی آر نے خبردار کیا ہے کہ قصوروار افسران کو تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مراٹھی زبان کی پالیسی کو گذشتہ سال منظور کیا گیا تھا، زبان کے تحفظ، فروغ، اور ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کے تحت، تمام عوامی امور میں مراٹھی کے استعمال کی سفارش کی گئی تھی۔ جی آر نے یہ بھی کہا ہے کہ تمام دفاتر میں پی سی (پرسنل کمپیوٹر) کی بورڈ پر رومن حروف تہجی کے علاوہ، مراٹھی دیوانا گری حروف تہجی بھی ہونا چاہئے۔ نیز، مراٹھی میں نوٹس بورڈ لگانا لازمی ہوگا۔ سرکاری خریداری اور گرانٹ اسکیم کے تحت خریدی جانے والے تمام کمپیوٹرز کے کی بورڈز مراٹھی کے ساتھ ساتھ رومن اسکرپٹ میں بھی ہونی چاہئیں۔ محکمہ ریاستی منصوبہ بندی کے ڈپٹی سکریٹری ملند کلکرنی نے اس سلسلے میں سرکاری قرارداد جاری کی۔ سرکاری قرارداد کے مطابق، متعلقہ دفتر کے سربراہ یا محکمہ کے سربراہ کو سرکاری عہدیداروں/ ملازمین کے بارے میں شکایت کی جاسکتی ہے جو مراٹھی زبان میں بات چیت نہیں کرتے ہیں۔ آفس کے سربراہ یا محکمہ کے سربراہ اس کیس کی تصدیق کریں گے اور تفتیش کے بعد، اگر متعلقہ سرکاری اہلکار/ ملازم کو قصوروار پایا جاتا ہے تو، اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ تاہم، دفتر کے سربراہ شکایت کنندہ کو آگاہ کریں گے۔ اگر محکمہ کے سربراہ کی کارروائی عیب دار یا غیر اطمینان بخش پائی جاتی ہے، تو اسمبلی کی مراٹھی لینگویج کمیٹی سے اپیل کی جاسکتی ہے

کرونا ایام کے دوران کھچڑی گھوٹالے کے ملزم سورج چوہان کی درخواست ضمانت منظور

ممبئی 4 فروری (یواین آئی) بمبئی ہائی کورٹ نے منگل کو کرونا وبا امراض کے دوران مہاجر مزدوروں میں برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (BMC) کی جانب سے کھچڑی کی تقسیم میں ہوئے مبینہ گھپلے کے ملزم وشیوسینا (یو بی ٹی) کے لیڈر رادتیہ ٹھاکرے کے دست راست سمجھے جانے والے سورج چوان کو ممبئی ہائی کورٹ نے فوری طور پر ضمانت پر رہا کئے جانے کا حکم صادر کیا چوان کو 17 جنوری 2024 کو مبینہ طور پر اس معاملے میں ہوئے 37.6 کروڑ روپے کے گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی نے گرفتار کیا گیا تھا۔ جسٹس ملند جادھو نے ضمانت منظور کرتے ہوئے ہدایت کی کہ ملزم کو فوری طور پر ایک لاکھ روپے کی عبوری نقد ضمانت پر رہا کیا جائے اور انہیں رہائی کے چار ہفتوں کے اندر اتنی ہی رقم کی ایک یا دو ضمانتیں فراہم کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ مشروط ضمانت دیتے ہوئے، عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ وہ ٹرائل کورٹ کی اجازت کے بغیر مہاراشٹر نہ چھوڑیں نیز ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ نہ کرنے کے علاوہ وہ اس معاملے کے کسی بھی گواہ سے رابطہ نہ کریں اور تفتیشی ایجنسی ای ڈی کو اپنے موجودہ رابطے کی تفصیلات کے بارے میں بھی مطلع کریں گے۔ جسٹس جادھو نے اپنے حکم میں مزید کہا کہ وہ مخصوص تاریخوں پر ای ڈی کے دفتر میں تفتیشی افسر کو رپورٹ کریں اور ان سے کہا کہ وہ مقدمے کی سماعت میں تعاون کریں اور اس دوران کاروائی کو غیر ضروری پر التواء نہ طلب کریں۔ ای ڈی کے مطابق، چوہان پر کووڈ-19 وبائی امراض کے دوران مہاجر کارکنوں کو "کھچڑی" کی تقسیم سے منسلک مالی بے ضابطگیوں میں ملوث ہونے کا شبہ تھا۔ اپنی درخواست ضمانت میں ملزم نے اسکی گرفتاری کو غیر آئینی بتلاتے ہوئے عدالت کو بتلایا کہ کھچڑی تقسیم کا ٹھیکہ جس کمپنی کو حاصل ہوا تھا اس سے کوئی تفتیش نہیں ہوئی البتہ شیوسینا سے انکی وابستگی کا انھیں خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے استغاثہ نے درخواست ضمانت کی مخالفت کی تھی اور عدالت کو بتلایا تھا کہ ملزم اس معاملے میں ملوث تھا اسکے پختہ ثبوت حاصل کرنے کے بعد کاروائی کی گئی۔

بہار کی سیاست میں مسلمانوں کی سیاسی حصے داری کو ختم کرنے کی شازش/ایڈووکیٹ شاہد

اطہر دربھنگہ:-(اصغر امام) جن سوراج پارٹی کے لیڈر ایڈووکٹ شاہد

اطہر نے اج جن سوراج بیداری کارواں مہم کے تحت دربھنگہ نگر کے محلہ سرائے ستار خان میں نوجوانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ بہار میں ایک بہتر نظام بنانے کے لیے ہم لوگ بیداری کارواں کے تحت بیداری پیدا کر رہے ہیں جس کا مقصد یہ ہے کہ بہار کے کروڑوں لوگوں کو ان کے جائز حقوق دلوایا جائے قوم کے بچوں کو بہتر تعلیم اور روزگار فراہم کیا جائے اس کے ساتھ ہی قوم ملت سے جڑے کچھ اہم سماجی اور سیاسی مسائل پر گفتگو وان سے مسئلے مسائل کے عملی عمل کے لیے آپسی مشورے کے ذریعے حکمت عملی طے کی جائے گی-ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے کہا کہ جہاں تک غور کرنے کی بات ہے مسلمانوں میں بہار کے چند بنیادی اور اہم مسائل جن میں بے قصور مسلم نوجوانوں کی گرفتاریاں اور خوف کا ماحول پیدا کر کے بڑی تعداد میں بے قصور نوجوانوں کو گرفتار کر کے جیلوں میں بند کر دیا گیا ہے جس کا کوئی پرسان حال نہیں ہے وہیں اگر بات کریں سیاسی حصہ داری اور مسلم نمائندگی کی تو بہار میں مسلمانوں کی سیاسی شرکت میں بڑی کمی دیکھی جا رہی ہے ابادی میں 18 فیصد ہونے کے باوجود پنچایتی راج سے لے کر اسمبلی و پارلیمنٹ تک میں مسلمانوں کی نمائندگی دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے اگر بہار کی قانون ساز اسمبلی کی بات کریں تو یہاں بھی مسلمانوں کی شرکت نہ صرف کم ہے بلکہ حقیقت میں نہ ہونے کے برابر ہے-ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے کہا کہ بے روزگاری تعلیم اور اے ایم ہو سنٹر کا جو وقت کی اہم ضرورت ہے وہ قابل غور ہے کہ بہار میں مسلمانوں کی تعلیم روزگار کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے تعلیم کے میدان میں ان کی حالت مناسب معیار کی تعلیم سے کوسوں دور ہے غربت پسماندگی اور سماجی مسائل ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں ایڈووکٹ شاہد اطہر نے کہا کہ جس کے نتیجے میں روزگار کے مواقع بھی بہت محدود ہوتے جا رہے ہیں بہار حکومت ایک عرصے سے اردو زبان کو تعلیمی میدان میں سے ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے جس کی وجہ سے اردو سے متعلق کئی مسائل حل نہیں ہو رہے ہیں وہیں بہار اردو اکیڈمی کو بند بھی کر دیا گیا ہے سرکاری مدارس کی حالت پہ کیا بات کی جائے ان کی تو حالت ہی خراب ہوتی جا رہی ہے کشن گنج میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شاخ کی تعمیرات کو جان بوجھ کر روکا گیا ہے شدید احتجاج کے باوجود بھی کوئی حکومت یا ایسی کوئی سیکولر پارٹی اس طرف توجہ نہیں دے رہی ہے-ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے آگے کہا کہ بہار میں سیکولر پارٹیاں یہ دعوی کرتی ہے کہ وہ تمام مذاہب کے لوگوں کو یکساں اہمیت دیتی ہے لیکن سچائی یہ ہے کہ مسلمان کا لفظ استعمال کرنے سے بھی گریزاں ہیں انتخابات میں ٹکٹ دیتے وقت مسلمانوں کو ان کی ابادی کے مطابق مناسب نمائندگی نہیں ملتی ایڈووکٹ شاہد اطغ نے کہا کہ اگر انہیں ٹکٹ دیا بھی جاتا ہے تو انہیں ان سیٹوں پہ دیا جائے گا جہاں مسلم ووٹوں کی تعداد بہت کم ہے ایسا لگتا ہے کہ یہ پارٹیاں مسلمانوں کا ووٹ لینا چاہتی ہیں لیکن مسلمانوں کو اپنی پارٹی کا چہرہ نہیں بنانا چاہتے یہ مسلمانوں کے حقوق کے ساتھ خلا سیاسی فریب بدترین خیانت ہے ابادی کے لحاظ سے حصے داری کو جب تک یقینی نہیں بنایا جائے گا بہار میں مسلمانوں کا بھلا نہیں ہو سکتا-اسی باتوں کو نظر میں رکھتے ہوئے جن سوراج پارٹی کے بانی پرشانت کشور نے مسلمانوں سے اپیل کیا ہے کہ اپ بیداری کارواں کے ساتھ جڑیں اور ائندہ اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں کو ابادی کے حساب سے 18 فیصد کے حساب سے 40 ٹکٹ کم وبیش دینے کا کام کیا جائے گا اور ان کو جتانے کا بھی کام کیا جائے گا-

KURBANI NOT INCLUDED
INCLUSIVE OF ALL TAXES

HAJJ 2025
SHORT PACKAGE

18 DAYS
20 DAYS
RS. 6,50,000

INCLUSIVE

HAJJ VISA	INSURANCE	HAJJ KIT	AIR TICKET
TRANSPORT & ZIYARAT	3 TIMES MEAL	TOUR GUIDE	5L ZAM ZAM LAUNDRY

MAKKAH : AZIZIA HOTEL BUILDING (Including Hajj Days)
MADINAH HOTEL : 200 Mtr.
Moullim / Maktab – Zone 3 / Category C
Direct Flight (Saudi Airlines or Air India airlines Economy class)

Alig Zam Zam Hajj Umrah Services
Office Mahinn Tower, Opp. Blossoms school Pan Wali Kothi, Aligarh. 202001 (U.P.) India.
Mob : +91-9837385111 +91-9012077661

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورس اینڈ ٹریولس
IATA

SHABAN+RAMAZAN
UMRAH PACKAGE
20 DAYS

13 FEB/BOM – JED 02:35 05:30
04 MAR/JED – BOM 21:30 05:05
DEP-SAUDI AIRLINES DIRECT FLIGHT
ARV-AKASA AIRLINE DIRECT FLIGHT
Saudia
Akasa Air

- INCLUSIONS:
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- AIR TICKET
- 3 TIMES BUFFET FOOD
- MAKKAH HOTEL (700 MTR) BIR BALILA (14 NIGHTS)
- MADINA HOTEL (700 MTR) OUTSIDE OF MARKAZIYA (5 NIGHTS)
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- LAUNDRY
- UMRAH KIT

86000
PER PERSON

PASSPORT, PAN CARD, PHOTO SCAN COPY REQUIRED

DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303,3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI - 110002
PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ-9756493401
-9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL-244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA - 9990440072
SAJID - 9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004

MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL – 9987744448
9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL -9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID -9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

KASHMIR BRANCH:-
ISHFAQ - 9149495477
AARIF - 7006695671
GULMARG, TANGMARG
193402

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
BAZAR SAMITI, DARBHANGA

20th Dec. 2024
(15 Days)
Amount 95000/-
Delhi to Delhi
(Direct Flight)
SAUDIA

28th Feb. 2025
Special Ramdan
For 20 Days
Amount 140000/-
For 40 Days
Amount 160000/-
SAUDIA

HAJ 2025
For 40 Days
Amount Rs. 700000/- (Seven Lacs)
(Including all facilities)

PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry

Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards

★ زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ ★ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔

For Any Enquiry Please Contact Us
Haji Abul Kalam (Director Darbhanga Head Office)........9835686530
9667048262
Md. Abrar Alam (Kishanganj)........9470035621
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj)........7763897517
Dr. Gulab (Kathihar)........8409100001
Md. Sanobar, (Darbhanga)........7004517325

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰہِ
"اور اللہ کی خوشنودگی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔"

Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
AIHUTOA ISO IATA
عمرہ

17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025

Direct Flight DEL JED DEL
By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC

5 & 4 Sharing Room	Rs. 88,999/-
3 Sharing Room	Rs. 98,999/-
2 Sharing Room	Rs. 1,08,999/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
(11 years experiance)
+91-9555659996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR
(10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR
(6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

بہار میں بڑے پیمانے پر بھرتی ہوگی: نتیش

پٹنہ، 4 فروری (اسٹاف رپورٹر) بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے ریاست میں بڑے پیمانے پر بھرتیوں کا اعلان کرتے ہوئے آج کہا کہ اس کے لیے محکموں میں خالی عہدوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ یہاں چیف منسٹر سکریٹریٹ میں منگل کے روز 837,6 نو تعینات جونیئر انجینئرز اور انسٹرکٹر کو تقرری نامہ تقسیم کرنے کی تقریب میں ورچوئل طور پر 10 نو تعینات امیدواروں کو تقرری نامے دینے کے بعد اپنے خطاب میں مسٹر نتیش کمار نے کہا کہ ہم نے ایک بار پھر بہار کے تمام اضلاع کا دورہ کیا اور وہاں کے مسائل اور ضروریات سے آگاہی حاصل کی۔ جن مسائل یا ضروریات کے بارے میں ہمیں معلومات مل رہی ہیں ان کو جلد از جلد حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بڑے پیمانے پر بحالی کا کام بھی کیا جائے گا۔ اس کے لیے محکموں میں خالی عہدوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، سال 2005 سے پہلے بہار کی حالت بہت ہی قابل رحم تھی، جس سے آپ سبھی واقف ہیں۔ ہم شروع سے ہی بہار کو آگے لے جانے میں لگے ہوئے ہیں۔ ہمیں مرکزی حکومت سے بھی بھرپور تعاون مل رہا ہے۔ میں آپ تمام نو منتخب امیدواروں سے امید رکھتا ہوں کہ آپ اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی ادا کریں گے۔ میں ایک بار پھر تمام نو تعینات افسران کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ مسٹر نتیش کمار نے کہا کہ اس تقریب میں مختلف محکموں کے ذریعہ منتخب کردہ 837,6 نو منتخب جونیئر انجینئروں اور انسٹرکٹرز کو تقرری نامے دیے جا رہے ہیں۔ نئے تعینات ہونے والے 341,6 جونیئر انجینئرز میں سے 338,2 امیدوار محکمہ آبی وسائل سے، 1273 محکمہ پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ، 759 رورل ورکس ڈیپارٹمنٹ، 530 روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ، 484 مائنز واٹر ریسورس ڈیپارٹمنٹ، اور 478 پبلک ہیلتھ سے ہیں۔ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے 430 نئے منتخب امیدواروں کو اور 49 نو منتخب امیدواروں کو محکمہ شہری ترقی اور ہاؤسنگ کے ذریعے تقرری نامے دیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر دونوں نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا، آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری، توانائی، منصوبہ بندی اور ترقی کے وزیر بجیندر پرساد یادو، دیہی تعمیرات کے وزیر اشوک چودھری، شہری ترقیات اور ہاؤسنگ کے وزیر نتن نوین، ماحولیات کے وزیر اعلیٰ اور دیگر موجود

تھے۔ جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر نیرج کمار سنگھ، معمولی آبی وسائل کے وزیر سنتوش کمار سمن، محنت وسائل کے وزیر سنتوش کمار سنگھ، عمارت کی تعمیر کے وزیر جینت راج، پنچایتی راج کے وزیر کیدار پرساد گپتا، چیف سکریٹری امرت لال مینا، چیف منسٹر کے پرنسپل سکریٹری۔ ڈاکٹر ایس۔ سدھارتھ، آبی وسائل کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری سنتوش کمار مالا، وزیر اعلیٰ انوپم کمار اور کمار روی کے سکریٹریز، وزیر اعلیٰ کے اسپیشل آفیسر گوپال سنگھ کے ساتھ متعلقہ محکموں کے سکریٹریز، سینئر افسران اور نئے منتخب امیدوار موجود تھے۔

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	(Ramdan Full Month) 1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN
10 MAR 2025
DELHI TO DELHI (1,57,000/-)
PATNA TO PATNA (1,68,000/-)

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

چین کا امریکی مصنوعات کی درآمد پر جوابی ٹیکس: ٹرمپ کی جانب سے پیدا کی گئی غیر یقینی صورتحال کا چین کو کیا فائدہ ہوسکتا

امریکہ کی جانب سے چینی مصنوعات پر 10 فیصد اضافی ٹیرف یا ٹیکس عائد کیے جانے کے ردعمل میں چین نے بھی امریکی مصنوعات پر 10 سے 15 فیصد تک اضافی ٹیکس عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جوابی اقدام کے تحت چین نے امریکہ سے کوئلے اور مائع قدرتی گیس کی درآمد پر 15 فیصد ٹیکس جبکہ خام تیل، زرعی مشینری، پک اپ ٹرک اور بڑے انجن والی گاڑیوں پر 10 فیصد تک ٹیکس عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جبکہ دوسری جانب میکسیکو اور کینیڈا کے ساتھ الگ الگ معاہدوں کے بعد صدر ٹرمپ نے ان ممالک پر ٹیرف کا نفاذ عارضی طور پر روک کر دیا ہے تاہم چینی مصنوعات پر لگایا گیا 10 فیصد ٹیرف یا ٹیکس منگل (آج) سے نافذ العمل ہو چکا ہے۔ اس سے قبل سنہ 2018 میں اپنے پہلے دورِ صدارت کے دوران جب ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی مصنوعات کی درآمد پر محصولات عائد کی تھیں تو چین کا کہنا تھا کہ وہ 'تجارتی جنگ سے نہیں ڈرتا۔' تاہم اب کی دفعہ چین نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ مسائل کو مذاکرات کے ذریعے حل کرے۔ اطلاعات کے مطابق رواں ہفتے کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوسکتا ہے۔ مگر اس سب کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ امریکہ کی جانب سے عائد کردہ اضافی ٹیرف کی وجہ سے چین کی مشکلات میں اضافہ نہیں ہو رہا۔ یہ 10 فیصد ٹیکس اُس ٹیرف کے علاوہ ہے جو ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے پہلے دورِ صدارت میں اربوں ڈالرز کی چینی مصنوعات پر عائد کیا تھا۔ تاہم یہ بھی واضح ہے کہ اب چین کی معیشت امریکی مارکیٹ پر اتنا انحصار نہیں کرتی جتنا پہلے کرتی تھی۔ ماضی قریب میں چین نے افریقہ، جنوبی امریکہ کے ممالک اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے اپنے تجارتی روابط مضبوط کیے ہیں۔ چین اب دنیا بھر کے 120 ممالک کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔ ریسرچ سینٹر 'کارنیگی چائنہ' سے منسلک تجزیہ کار چونگ جا ایان کے مطابق امریکہ کی جانب سے عائد کردہ 10 فیصد اضافی ٹیکس سے شاید ڈونلڈ ٹرمپ کو اتنا فائدہ حاصل نہ ہو جتنا وہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'چین شاید سوچ رہا ہے کہ وہ اس نقصان کو برداشت کر سکتا ہے۔ اس ہی لیے میرے خیال میں بیجنگ ایسے برتاؤ کر رہا ہے جیسے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ شاید یہ اتنی بڑی بات ہے بھی نہیں، چین کے پاس ٹرمپ انتظامیہ سے جھگڑا مول لینے کی کوئی وجہ نہیں، حتیٰ کہ بیجنگ کو اس سے واقعتاً کوئی فائدہ ہو۔' ڈونلڈ ٹرمپ صدر بننے سے بہت عرصہ پہلے سے اپنے ہی اتحادیوں میں تقسیم کے بیج بو رہے ہیں۔ انھوں نے گذشتہ روز یورپی یونین پر بھی اضافی ٹیکس عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے ان اقدامات کے بعد دیگر امریکی اتحادی بھی یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ آگے اُن کے ساتھ کیا ہوسکتا ہے؟ اس کے برخلاف، چین چاہے گا کہ وہ ایک پُرسکون، مستحکم اور پُرکشش تجارتی پارٹنر کے طور پر ان ممالک کے سامنے آئے۔ سٹمسن سنٹر میں چائنا پروگرام کے ڈائریکٹر یون سَن کہتی ہیں کہ ٹرمپ کی 'سب سے پہلے امریکہ' کی پالیسی سے تمام ممالک کو مشکلات اور خطرات لاحق ہوں گے۔ 'اگر چین اور امریکہ کے سٹریٹیجک مقابلے کے تناظر میں دیکھا جائے تو امریکہ کی قیادت اور ساکھ کو عالمی سطح پر پہنچنے والے نقصان کا چین فائدہ ہوگا۔ چین کے دوطرفہ تعلقات پر شاید اس کا کوئی مثبت اثر نہ ہو لیکن چین اس موقع کا فائدہ اٹھانے کی کوشش ضرور کرے گا۔

مولانا عبدالغنی صاحب کی شخصیت اوران کی خدمات

(ڈاکٹر عبیداللہ قاسمی 7004951343)

رانچی شہر میں کئی ایسے علماء گزرے ہیں جنھوں نے اپنی ہمہ گیر شخصیت اور اپنے کردار و عمل کے گہرے نقوشِ چھوڑے ہیں جنھیں بھلایا نہیں جاسکتا ہے، انھیں میں ایک اہم اور نمایاں شخصیت حضرت مولانا عبدالغنی صاحب علیہ الرحمہ تاج بک ڈپو والے کی ہے،

مولانا عبدالغنی صاحب بنیادی طور پر شیخ پورہ ضلع مونگیر، بہار کے رہنے والے تھے، جن کی پیدائش غالباً 1925 میں ہوئی تھی، ابتدائی تعلیم شیخ پورہ میں ہی اپنے والد محترم مولوی عبد الحمید صاحب سے حاصل کی، 1942--43 میں بہار شریف کے مشہور ومعروف ادارہ مدرسہ عزیزیہ سے فراغت حاصل کی، 1949 میں آپ مع اہل وعیال رانچی تشریف لے آئے اور یہیں کے ہوکر رہ گئے، آپ نے اپنے اخلاق و عمل اور کردار کی بنیاد پر تمام مسالک کے علماء وعوام کے نزدیک ہردلعزیزی کا وہ مقام حاصل ہے جو کم ہی لوگوں کو حاصل ہوتا ہے، رانچی تشریف لانے کے بعد آپ سب سے پہلے" مدرسہ فاروقیہ" میں درس وتدریس کی ذمے داری سے وابستہ ہوگئے، مدرسہ فاروقیہ مین روڈ پر واقع جناب حبیب الرحمن خان بہادر صاحب کے مکان کے پیچھے انہیں کی دیکھ ریکھ اور سرپرستی میں چلتا تھا جس میں ہندپیڑھی، کلال ٹولی، کونکا روڈ اور کربلا چوک کے بچے کافی تعداد میں پڑھتے تھے، خان بہادر حبیب الرحمن صاحب اوران کے اہل وعیال کی سرپرستی میں چلنے والا یہ مدرسہ کافی عرصے تک علاقائی بچوں کی تعلیم وتربیت کا بہترین تعلیمی ادارہ رہا تھا معلوم نہیں وہ مدرسہ بعد میں کیوں بند ہوگیا یا بند کردیا گیا، آج تو بہت سارے لوگوں کو اس کا علم بھی نہیں ہوگا کہ تسلیم محل میں" مدرسہ فاروقیہ" نام کا کوئی تعلیمی ادارہ بھی چلتا تھا، مولاںا عبدالغنی صاحب کے جناب حبیب الرحمن خان بہادر صاحب سے بہت گہرے مراسم اور تعلقات تھے، خان بہادر صاحب بھی مولانا کا بہت اکرام واحترام کرتے تھے، مدرسہ فاروقیہ کے بعد مولانا عبدالغنی صاحب نے کلال ٹولی رانچی میں واقع" مدرسہ عراقیہ" میں پڑھانا شروع کیا، اس مدرسہ عراقیہ میں بھی مولانا نے کافی عرصے تک تدریسی خدمات انجام دیا ہے، بعد یہی" مدرسہ عراقیہ" بدلتے ہوئے حالات اور تقاضے کی بنیاد پر" عراقیہ اسکول" میں تبدیل کردیا گیا اور اس کا نام "عراقیہ مڈل/ ہائی اسکول" کردیا گیا جو آج بھی اسی نام سے چل رہا ہے، مدرسہ عراقیہ چھوڑنے سے پہلے مولانا نے تمام طلباء کو جمع کیا اوران کے ہاتھوں میں وہ چھڑی دی جس سے وہ طلباء کو سبق یاد نہیں کرنے کی وجہ سے مارا کرتے تھے، طلباء سے کہا کہ میں نے تم لوگوں کو اس چھڑی سے جتنا مارا ہے آج تم لوگ اسی چھڑی سے مجھے مار کر اپنا بدلا لے لو، مولانا کے اس عمل سے طلباء مولانا سے لپٹ کر زار وقطار رونے لگے، یہ تھا مولانا کا اپنے طلباء کے ساتھ مربیانہ اور مشفقانہ انداز، مدرسہ عراقیہ چھوڑنے کے بعد مولانا عبدالغنی صاحب اپر بازار رانچی میں واقع مولانا ابوالکلام آزاد کا قائم کردہ اور انجمن اسلامیہ رانچی کے ماتحت چلنے والا" مدرسہ اسلامیہ رانچی" میں درس وتدریس کی خدمات سے منسلک ہوگئے، کافی عرصے تک طلباء آپ کی علمی صلاحیتوں سے فیضیاب ہوتے رہے، آپ کے پڑھانے اور سمجھانے کا انداز نرالا تھا جن لوگوں نے مولانا عبدالغنی صاحب سے مدرسہ اسلامیہ رانچی میں پڑھا تھا ان کا بیان ہے کہ مولانا ایک ایسے استاذ تھے جن سے طلباء بہت مانوس رہتے تھے، آپ کا پڑھایا ہوا سبق بہت جلد یاد ہوجاتا تھا، پڑھانے کے دوران ہمیشہ آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی ہوتی تھی تاکہ طلباء لاابالی پن اور بے راہ روی کا شکار ہونے سے بچیں، آپ نے مدرسہ اسلامیہ میں تدریسی خدمات انجام دینے کے ساتھ ہی فٹ پاتھ پر کتابوں کی چھوٹی موٹی تجارت شروع کی، چونکہ آپ کے زمانے میں مدرسہ اسلامیہ رانچی کو سرکاری منظوری نہیں ملی تھی اس لئے سرکاری تنخواہ بھی نہیں ملتی تھی، انجمن اسلامیہ رانچی کی جانب سے جاری معمولی تنخواہ سے اہل وعیال کی عدم کفالت اوران کے بہتر مستقبل کی خاطر مدرسہ اسلامیہ کی تدریسی ذمے داری سے فارغ ہونے کے بعد بقیہ اوقات میں مولانا عبدالغنی صاحب نے مین روڈ ٹیکسی اسٹینڈ کے بالکل سامنے نور بلڈنگ کے کونے میں ٹاٹ کی بوری بچھا کر کتاب بیچنا شروع کردیا، کافی عرصے تک آپ اسی جگہ اور اسی انداز میں کتابیں فروخت کرتے رہے، آخر ایک وقت ایسا آیا کہ اللہ کے فضل وکرم سے سڑک کے کنارے کتاب کی اس چھوٹی سی تجارت کو مین روڈ اردو لائبریری کے نزدیک دوکان حاصل ہوجانے کے بعد" تاج بک ڈپو" کے نام سے وہ شہرت ومقبولیت حاصل ہوئی کہ لوگ ہر طرح کی کتابوں کے لئے تاج بک ڈپو سے رجوع کرنے لگے، جب اسکولوں میں داخلے کا سلسلہ شروع ہوتا تھا تو اپنے بچوں کے لئے اسکول کی کتابیں لینے کے لئے تاج بک ڈپو میں بھیڑ لگی رہتی تھی اور کمال تو یہ تھا کہ تاج بک ڈپو میں ہر طرح کی کتابیں دستیاب رہتی تھیں، دینی کتابوں کا تو گویا مرکز تھا تاج بک ڈپو، مولانا کی یہ دوکان صرف کتاب دوکان نہیں تھی بلکہ وہ علماء کرام اور اہل علم کی آپس میں ایک دوسرے سے ملاقات کا ایک بہترین سنٹر تھا، جس میں فضول اڈہ بازی نہیں بلکہ علمی گفتگو ہوتی تھی، پیچیدہ علمی مسائل حل ہوتے تھے، سنجیدہ علمی طنز و مزاح بھی ہوتا تھا جس سے ایک علمی کیف وسرور کا لطف آتا تھا، آج کل کے بعض خودغرض، مفاد پرست اور حاسدین مولویوں کی طرح نہیں کہ جب بھی ایک جگہ جمع ہوئے تو دوسرے کی غیبت اور عیب جوئی ہی کی ،مولانا کی دوکان تاج بک ڈپو میں بیٹھنے والا علمی فائدے سے خالی نہیں رہتا تھا، مولانا کا اخلاق وکردار ایسا تھا کہ ہر مسلک کے علماء اور اہل علم ان کی دوکان تاج بک ڈپو میں آتے اور بیٹھتے تھے، مولانا کی صحبت میں بیٹھتے اور مولانا کی گفتگو سے فیضیاب ہوتے تھے، مولانا کی مجلس میں مسلکی بحث ومباحثہ اور مسلکی تعصب کا کوئی ذکر نہیں ہوتا تھا، اس دوکان میں بیٹھنے والوں کی مولانا نے کبھی دل شکنی نہیں کی، ان سب کے باوجود مولانا اپنے عقیدے اور ایمان میں بہت مضبوط تھے، اپنے عقیدے اور اپنی فکر کے ساتھ انھوں نے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا، مولانا کے اخلاق کا عالم تو یہ تھا بہت سارے لوگ کتابیں آدھا لے جاتے اور مولانا خوش دلی کے ساتھ دے بھی دیتے تھے، کئی لوگ وعدے کے مطابق ادھار کی رقم ادا کردیتے تھے اور کئی لوگ تو ادھار لے کر رقم دینے کا نام نہیں لیتے تھے لیکں جب ایسے لوگوں سے ملاقات ہوتی یا جب وہ سامنے اتے تھے تو مولانا کبھی ان سے ادھار کی رقم کا خود سے کبھی مطالبہ نہیں کرتے تھے تاکہ انھیں شرمندگی کا احساس نہ ہو اوران کی عزت نفس کو کہیں ٹھیس نہ پہنچے، ایسے لوگ بھی مولانا کے اخلاقی خوبیوں سے اچھی طرح واقف تھے، آج بھی اگر مولانا عبدالغنی صاحب کے دور کی ادھار کی لسٹ ان کے لڑکے مولانا عبدالمغنی صاحب یا مولانا عبدالباقی صاحب سے مانگ کر دیکھی جائے گی تو بہت سارے لوگوں کے نام نکل آئیں گے جنھوں نے اب تک ادھار کی رقم ادا نہیں کیا ہے، مولانا کے اخلاق کا دوسرا بڑا واقعہ یہ ہے کہ مولانا نے اپنے اور اپنے ملازمین کی خاطر تاج بک ڈپو دوکان کے پیچھے بیت الخلا بنا رکھا تھا لیکن شہر رانچی اور مضافات سے آنے والے کسی بھی شخص کو بیت الخلا کی ضرورت محسوس ہوتی وہ اپنا سامان اور جھولا وغیرہ دوکان کے کنارے رکھتا اور مولانا کے ذاتی بیت الخلا میں بلا جھجک اپنی ضرورت پوری کر کے چلا جاتا تھا، مولانا نے کسی سے کبھی نہیں کہا کہ بھائی یہ میرے اور میرے ملازمین کی ذاتی ضرورت کے لئے ہے، یہ کوئی سلبھ شوچالئے یعنی عوامی بیت الخلا نہیں ہے، مولانا نے اپنی دوکان تاج بک ڈپو کے اندر دیوار کنارے ایک لمبا بینچ لگا رکھا تھا جہاں ہر وقت علماء کرام، اہل علم اور دانشوروں میں سے کوئی نہ کوئی دو چار شخصیت ہمیشہ موجود ہوتی تھی، مولانا ایک عالم باعمل، صاحب بصیرت و بصارت، مشفق ومہربان استاذ، ایک کامیاب ترین تاجر، بااخلاق وحوصلہ مند خطیب کے ساتھ جماعت اسلامی ہند کے بڑے مخلص اور درد مند کارکن اور ذمے دار بھی تھے، جماعت کے احباب آپ سے ملنے اور جماعتی رہنمائی حاصل کرنے اسی تاج بک ڈپو دوکان میں آیا کرتے تھے، 1977 میں ایمرجنسی کے وقت جب حکومت کی جانب سے جماعت اسلامی ہند پر پابندی لگائی گئی اور پورے ملک سے جماعت اسلامی ہند کے سرگرم کارکنوں کو جیل میں ڈال دیا گیا تو رانچی سے بھی مولانا عبدالغنی صاحب کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا، دوسری مرتبہ آپ اردو کی حمایت میں نکالے گئے جلوس میں جب ہنگامہ، پتھر بازی اور چھرے بازی ہوئی اور ماحول میں کشیدگی پیدا ہوگئی تو اس کی پاداش میں گرفتار کر کے جیل بھیجے گئے حالانکہ کے ماحول کو فرقہ وارانہ رنگ دینے میں مولانا کا کوئی رول نہیں تھا لیکں اردو کی حمایت میں مولاں ا کو قید بند کی صعوبتیں جھیلنی پڑیں، مولانا عبدالغنی صاحب کے ہم عصر علماء مولانا کے جیل جانے سے آج کے بعض مفاد پرست اور خودغرض مولویوں کی طرح خوش نہیں ہوئے بلکہ انھوں نے غم اور افسوس کا اظہار کیا، اس طرح قوم وملت اور دین کی خاطر جیل جا کر آپ نے سنت یوسفی پر بھی عمل کرلیا ،کیا آج کا کوئی عالم یا دانشور اپنی جماعت کے کی حمایت یا اردو کی حمایت میں جیل جانا پسند کرے گا؟ آج تو رانچی کے بعض مفاد پرست، موقع پرست اور خودغرض مولویوں کا حال یہ ہے کہ اگر ان کا اختیار چلے تو وہ ایک دوسرے کو کسی نہ کسی جھوٹے الزام میں پھنسا کر جیل بھیج دیں اور اپنی فتح اور کامیابی کا منافقانہ جھنڈا ہاتھوں میں کئے پھریں، مولانا عبدالغنی صاحب جیل سے رہا ہونے کے بعد دوبارہ اپنے اسی انداز فکر وعمل میں نظر آنے لگے، جیل جانے کے بعد بھی آپ کی اسلامی فکر اور جماعت اسلامی سے تعلق اور اس کے ساتھ وابستگی میں کوئی فرق نظر نہیں آیا، آپ اپنے مقصد حیات سے کبھی الگ نہیں ہوئے، اس طرح اپنی زندگی کے 64 ویں سال پورا کرتے ہوئے 15 / اگست 1989 کو صبح سویرے فجر کے وقت اپنے خالق حقیقی سے جا ملے، آپ کے انتقال کی خبر سے پورا شہر اور مضافات سوگوار ہوگیا، جنازہ کی نماز مولانا تسلیم جنیدی صاحب نے پڑھائی اور راتو روڈ قبرستان میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا، اللہ تعالیٰ حضرت مولانا عبدالغنی صاحب کی مغفرت فرمائے اوران کے درجات بلند فرمائے آمین

بہار میں نتیش کمار اور بی جے پی کی ملی بھگت سے اقلیت کو کچلنے والی تیار شدہ اسکرپٹ پر کام شروع

بینی پٹی تھانہ حلقہ کے تحت کٹیا گاؤں کے رہنے والے فیروز نامی مسجد کے امام اور مدرسہ کے ٹیچر مولانا کو گاڑی چیک پوسٹ پر 29 جنوری کی شب کو بینی پٹی ڈی ایس پی اور دیگر پولیس عہدیداروں اور اہلکاروں کے ذریعہ محض اس وجہ سے بے رحمانہ مارپیٹ کی گئی کہ وہ مسلمان ہیں اور اسلام کے دھرم گرو اور پرچارک ہیں نہ صرف یہ کی انکو انتہا بے رحمی سے مارا گیا بلکہ غلیظ اور گندی گالیا بھی دی گئیں اور شرم گاہ کے مقام پر جان بوجھ کر قصدا مارا گیا تاکہ وہ کسی کو دکھا نہیں سکے پھر انہیں تھانہ لے جایا گیا اور ایک کمرے میں بند کر کے بندوق کی نال پر انہیں کبھی جیل بھیجنے کی دھمکی دے کر تو کبھی جان سے مارنے کی دھمکی دے کر جھوٹے بیان ریکارڈ کروا گئے کسی طرح جب انکے گھر والو کو خبر ملی تو انہیں رہا کرانے کے لئے انکے اہل خانہ تھانہ آئے پھر پچیس ہزار رشوت لیکر انہیں چھوڑا گیا یہ حادثہ مولانا فیروز کے ساتھ اپنے سسرال سون سے کٹیا کے راستے میں پیش آیا بینی پٹی پولیس کا غیر انسانی بہیمانہ چہرہ بتاتا ہیکہ بہار میں نتیش کمار کی سرکار آر ایس ایس اور بی جے پی کے اشاروں پر کام کر رہی ہے اور وزیر اعلی نتیش کمار سیکولروادی مکھوٹا میں آر ایس ایس کے کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں یا آر ایس ایس کے ایجینٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہار میں اقلیت کے لئے زمین تنگ کرنے اور انہیں کچلنے کی سرکاری پلاننگ ہو رہی ہے واقعہ کو کئی دن ہو گئے ابھی تک مناسب کاروائی نہیں ہوئی ہے مدھوبنی ضلع کے اعلی پولیس عہدیدار کی طرف سے جس طرح کا بیان جاری کیا گیا اس سے صاف جھلکتا ہیکہ وہ اپنی وردی کا غلط استعمال کر رہے ہیں اور سرار جھوٹ بول رہے ہیں بڑے ادھیکاری کو بچانے کے لئے غلط بیانی کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں ابھی تک کسی سیاسی پارٹی کی طرف سے مسئلے کی سنجیدگی پر کوئی بڑا قدام نہیں اٹھایا گیا تین فروری کی شام بہار اقلیت کی مضبوط آواز ہر دبے کچلے کے لئے آخری حد تک لڑنے والے شری لالو پرساد یادو جی کے بیٹے سابق نائب وزیر اعلی اور اپوزیشن لیڈر اقلیت کے مسیحا جناب تیجسوی یادو اپنے ڈیلیگیشن کے ساتھ مولانا فیروز کے کے گھر پہنچے اور سارے معاملے کی جانکاری لی اور مولانا فیروز کو یقین دلایا کہ وہ انکے لئے انسانی حقوق کے ادارے پہنچ کر شکایت درج کرائیں گے اور اسمبلی میں بھی آواز اٹھائیں گے اور اس وقت تک لڑیں گے جب تک آپ کو انصاف نہیں مل جاتا تیجسوی یادو کے وفد میں راجیہ سبھا کے ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر فیاض احمد اور اقلیت کی مضبوط آواز ابھرتے ہوئے نوجوان لیڈر قاری صہیب صاحب ایم ایل سی بہار اور راشٹریہ جنتا دل کے مضبوط پلر پردیش مہا سچیو اقلیتی سیل مولانا مہتاب ندوی اور راشٹریہ جنتا دل کے دیگر کارکنان اور رہنماء شامل تھے

بغض وحسد اور گھمنڈ!!

تحریر جاوید اختر بھارتی
javedbharti.blogspot.com

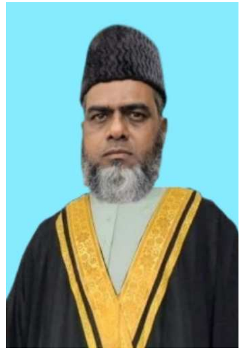

کہاوت تومشہور یہی ہے کہ نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجائے، حرکت قلب بند ہوجائے، روح قفس عنصری سے پرواز کرجائے، ملک عدم کو راہی ہو جائے، شہرخموشاں میں آرام کرنے کا موقع آجائے، قیمتی پوشاک جسم سے اتر جائے، محلات اور مکانات چھوٹ جائے، مخمل کے بستر پرسونے والاکفن میں لپٹا ہوامٹی میں سوجائے، سیکڑوں افراد کے ہمراہ قبرستان تک جائے اور اکیلا رہ جائے کل ملاکر دیکھا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کب کہاں اور کس وقت موت آجائے،، ایسا ہی کچھ تعلقات میں بھی دیکھا جاتا ہے کہ کب کہاں اور کس وقت محبت کوٹھکرادیا جائے، رشتہ ٹوٹ جائے، محبت عداوت میں تبدیل ہوجائے، باغیچوں کی رکھوالی کرنے والا کب کسی ہرے درخت کی جڑوں میں گرم پانی ڈال دے کچھ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ آج کے دور میں بہت سے لوگوں کی مسکراہٹ خنجر ثابت ہوتی ہے، درخت کی ٹہنیوں کوسجانے اور سنوارنے والوں میں کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بظاہر درختوں کی ٹہنیوں کوسجانے اور سنوارنے والا کام کرتے ہیں اور حقیقت میں وہ درختوں کی جڑوں میں گرم پانی ڈالنے کی فراق میں ہوتے ہیں یعنی احباب کی محفلوں میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو بظاہر دوست نظرآتے ہیں مگر وہ اندر ہی اندر جلتے بھنتے رہتے ہیں، ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں، وہ دوسرے کا حق مارتے ہیں، چاپلوسی کا سہارا لیتے ہیں جبکہ سچائی یہ ہے کہ دوستی میں شک کی گنجائش نہیں ہے مگر پہلے دوستی کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اس کی اہمیت اور حقیقت کیا ہے ایک بہت ہی عظیم ہستی کا قول ہے کہ بھائی سونا ہوتا ہے اور دوست ہیرا ہوتا ہے،، سونے کو پگھلایا جاسکتا ہے، اگر زیور کی شکل میں ہے تو ٹوٹ جانے پر جوڑا جاسکتا ہے مگر ہیرا ٹوٹ جائے تو اسے اصلی شکل نہیں دی جاسکتی، بھائی روٹھ جائے تو منایا جاسکتا ہے، کھلایا اور پلایا جاسکتا ہے گویا وہ پھر سب کچھ بھلا کر اصلی شکل میں آسکتا ہے مگر دوستی درار آگئی تو پھر وہ درار بھرنے کی لاکھ کوشش کے بعد بھی لکیر کومٹایا نہیں جاسکتا، دوسری ایک عظیم ہستی کا قول ہے کہ ایک دوست کو دیکھ کر دوسرے دوست کو بہت سکون ملتا ہے اس کی گھبراہٹ کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور اسے اللہ کی یاد آنے لگتی ہے معلوم یہ ہوا کہ صرف ڈھابوں کھالینا، مسکرا کر بات کرلینا، صرف ہاتھ ملا لینا، چائے ناشتہ کرلینا، ہنسنے ہنسانے کے لیے جھوٹ بول لینا اور کھا پی لینا یہ اصل دوستی نہیں ہے بلکہ یہ تو مطلب کی دوستی ہے، مفاد پرستی پر مبنی مصنوعی محبت ہے،، سچی محبت مفاد اور مطلب سے پاک ہوتی ہے، دوست سے مذاق نہیں کیا جاسکتا، دوست کو گالیوں سے مخاطب نہیں کیا جاسکتا بلکہ اخلاص اور وفا کا نام دوستی اور محبت ہے، لڑکھڑاتے ہوئے قدم کو نیک نیتی کے ساتھ سنبھالنے کا نام دوستی اور محبت ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ سے اس کی سلامتی کے لئے دعا کرنے کا نام دوستی اور محبت ہے اور شک کرنا تو دور کی بات ہے شکوک وشبہات کا کوئی راستہ ہی نہ کھلنے پائے ایسا عزم وحوصلہ، ارادہ وجذبہ رکھنے کا نام دوستی اور محبت ہے لیکن یہاں تو حال یہ ہے کہ کسی سے ملاقات کرو تو شک، ایک بار کے بلانے پر نہ آئیں تو شک، آنے میں تھوڑی دیر ہوجائے تو شک اور جب تعلقات میں شک پیدا ہوجائے تو وہ محبت کی راہ میں دیمک کا کردار ادا کرتا ہے،، دو بچے ساتھ اسکول جاتے ہیں لباس ایک جیسا، اسکول بیگ ایک جیسا دونوں روزانہ صبح سویرے ایک ایسے مقام پر ملتے ہیں کہ وہاں سے ساتھ اسکول جاتے ہیں راستے میں ایک بوڑھی عورت کا گھر پڑتا ہے وہ دونوں سے بظاہر محبت والفت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے لیکن اندر ہی اندر وہ دونوں دوست سے جلتی ہے وہ ایک شاطرانہ چال چلنے کا منصوبہ بناتی ہے، وہ دونوں کی جدائی دیکھنا چاہتی ہے دونوں دوست جب بھی راستے سے گزرتے تو وہ اپنے دروازے پر بلاکر دونوں کو پانی پلاتی، وہ دونوں کی پیٹھ تھپتھپاتی پھر دونوں کے کاندھے پر ہاتھ رکھتی اور کہتی کہ جاؤ بچوں محنت سے پڑھنا،، آخر کار ایک دن ایسا آیا کہ وہ اپنے دروازے پر کھڑی بچوں کا انتظار کررہی تھی کہ اتنے میں وہ دونوں دوست نظر آئے ہاتھوں سے اشارہ کرکے بلاتی ہے دونوں بچے اس کے پاس جانے کے لئے بڑھے تو اس نے ایک طرف اشارہ کیا تم آؤ جب وہ بچہ پاس پہنچتا ہے تو اس بوڑھی عورت نے اپنے ہونٹوں کو اس بچے کے کان تک لے گئی اور کچھ نہ کہہ کر اشارہ کردیا کہ اسکول جاؤ اب وہ بچہ اپنے دوست کے پاس پہنچتا ہے تو دوسرا بچہ پوچھتا ہے کہ اس عورت نے کیا کہا تو وہ بچہ وہ دوست کہتا ہے کہ اس نے کچھ بھی نہیں کہا اب دوسرا بچہ کہتا ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں سے تمہارے کان میں کچھ کہتے ہوئے دیکھا ہے پہلا بچہ کہتا ہے کہ کچھ بھی نہیں کہا وہ صرف اپنے ہونٹوں کو میرے کان تک لے گئی مگر کہا کچھ نہیں دوسرا بچہ کہتا ہے کہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ اس عورت نے اپنے ہونٹوں کوتمہارے کان تک لے گئی اور کچھ نہ کہا ہو، تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بحث ومباحثہ کے بعد دونوں ایک دوسرے سے روٹھ گئے دونوں الگ اسکول جانے لگے، دونوں ایک دوسرے کا انتظار کرنا بند کردیئے، ملنا جلنا اور بات چیت کرنا، ایک دوسرے کے گھرآنا جانا بند کردیئے،، بچپن کی دوستی اور محبت پل بھر میں خاک میں مل گئی، ایک دوسرے پر یقین واعتماد شکوک وشبہات کی بھینٹ چڑھ گیا،، آیئے ایک اور محبت کا تذکرہ کرتے ہیں کالج میں جہاں بہت سارے لڑکے اور لڑکیاں زیر تعلیم ہیں وہیں ایک لڑکا اور لڑکی دونوں بہت ہی ہونہار ہیں بہت ذہین ہیں اور دونوں میں گہری دوستی بھی ہوجاتی ہے لڑکی کمزور گھرانے سے تعلق رکھتی ہے اور لڑکا کافی مالدار گھرانے سے تعلق رکھتا ہے وہ لڑکی کی فیس بھی جمع کرتا ہے وقتاً فوقتاً اسے سیر وتفریح بھی کراتا ہے اس کی ضروریات کے ساز وسامان کی خریداری بھی کراتا ہے امتحان میں دونوں ٹاپ پوزیشن لاتے ہیں لڑکی کو پرائیوٹ جاب مل جاتی ہے اور لڑکا جاب کی تلاش میں مصروف رہتا ہے ابھی تک دونوں ساتھ رہتے ہیں جاب نہ ملنے کی وجہ سے لڑکے کی مالی حالت کچھ کمزور ہوجاتی ہے ایک دن دونوں سیر وتفریح کے لئے نکلے اور ابھی کچھ ہی دور گئے تھے کہ لڑکی بولتی ہے کہ تمہیں ابھی تک جاب نہیں ملی اور مجھے مل گئی مجھے ہر ماہ اچھی خاصی تنخواہ ملتی ہے ایک تم ہو کہ اپنے گھر والوں کے بھی بوجھ بنے ہوئے ہو اور میری زندگی میں بھی مصیبت بنے ہوئے ہو تم میرے ساتھ چلتے ہو تو میری توہین ہوتی ہے میں ایک کمپنی کی مینیجر ہوں اب تمہارے ساتھ میں نہیں رہ سکتی لڑکا بولتا ہے کہ یہ تم کیا کہہ رہی ہو ہم بچپن سے ساتھ رہے ہیں تمہارا وقت خراب تھا تو میں تمہیں سہارا دیتا تھا تمہاری ہر پریشانیوں میں میں نے ساتھ دیا ہے لڑکی بولتی ہے کہ پیسہ سب کچھ ہے آج تم ایک گنوار کے برابر ہو تم غریبی کی طرف بڑھ رہے ہو اور تمہیں جاب بھی نہیں ملنے والی چھوڑو میرا ہاتھ لڑکی نے ہاتھ جھٹک دیا اور بیچ راستے میں لڑکے کا ساتھ چھوڑ کر کمپنی کی آفس چلی گئی اسے بیتے لمحوں کی کوئی پرواہ نہیں تھی اور وہ گھمنڈ میں چور تھی کمپنی میں بھی چھوٹے چھوٹے ملازمین کے ساتھ بدتمیزی کرنا اس کا معمول تھا وہ غریبوں کا خوب مذاق اڑاتی تھی، کسی کا نارمل لباس دیکھتی تو خوب ہنستی اور جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی باتیں کرتی آخر کار ایک دن ایسا بھی آیا کہ صبح کو دولت ومنصب کے نشے چور ہوکر آفس پہنچتی ہے ابھی اپنی آفس میں بیٹھی ہی تھی کہ سیکورٹی گارڈ آتا ہے اور کہتا ہے کہ میڈم آپ کو بوس نے بلایا ہے یہ اپنی کرسی سے اٹھتی ہے اور بوس کی آفس پہنچ کر ابھی دروازہ کھولتی ہے کہ پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے چہرہ فق پڑ جاتا ہے کیا دیکھتی ہے کہ جس لڑکے کو جاب ملنے میں تاخیر ہونے کی صورت ساتھ چھوڑ دیا، جس کی مجبوری کا مذاق اڑایا آج وہی لڑکا اس آفس میں کمپنی کا بوس ہے یہ مکار اور گھمنڈی لڑکی اپنے آپ کو قابو میں کرتے ہوئے گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے کی کوشش کرتی ہے اور کہتی ہے کہ تمہارا ساتھ چھوڑنے کے بعد میں بہت پچھتائی مجھے بہت افسوس ہوا میں نے آپ سے ملاقات کرنا چاہا اور عنقریب میں آپ سے ملنے ہی ملی تھی مگر بوس نے کہا کہ تو جھوٹ بول رہی ہو اگر ملنا چاہتی تو فون کرتی اور میسیج کرتی مگر سچ یہ ہے کہ تم ڈرامہ کررہی ہو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں تم سے اونچی پوسٹ پر فائز ہوگیا بھلے ہی تم اس کمپنی میں ہو لیکن تم سے میرا کوئی تعلق نہیں اور کبھی تعلق بنانے کی کوشش بھی مت کرنا اور کام میں لاپرواہی بھی مت کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا- دوستی اور محبت میں اداکاری نہیں وفاداری کی ضرورت ہوتی ہے، دوستی میں چہرے کو کتاب سمجھنے اور پڑھنے کی ضرورت ہوتی ہے اگر دوست پریشان ہو تو اسے محسوس کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ پریشانی کا عکس چہرے سے ظاہر ہوتا ہے چہرہ ایسا کاغذ ہے کہ اس پر خوشی وغمی دونوں تحریریں ہوتی ہیں اس تحریر کو دیکھنے و پڑھنے اور سمجھنے کے لئے دولت وشہرت کی ضرورت نہیں سچے جذبے کی ضرورت ہوتی ہے جب دوستی کی راہ میں سچا جذبہ ہوگا تو پاکیزہ محبت ہوگی اور محبت سچی و پاکیزہ ہی ہونی چاہئے،، ہوس، مطلب، مفاد، لالچ پر مبنی نہیں اسی لئے کہا گیا ہے کہ جہاں اللہ تبارک وتعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں تو انہیں نعمتوں میں سے سچا دوست بھی اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے-

''اردو کہاوتیں، کل اور آج''

دنیا کی ہر زبان میں کہاوتیں، مثالیں اور محاورے استعمال ہوتے ہیں۔ جتنی وسیع زبان ہوتی ہے، اتنا ہی زیادہ اس میں محاوروں کا استعمال ہوتا ہے۔ مثالیں اور محاورے کسی بھی زبان کا حسن ہوتے ہیں، زبان کا صحیح لطف وہی لے سکتا ہے جو محاوروں کو سمجھتا ہو۔ ایک ہی فکرے میں کسی ایک لفظ کے فرق سے معنی تبدیل ہوجاتے ہیں، مثلاً: ''آنکھیں دکھانا'' کا مطلب ہوتا ہے غصہ کرنا یا برابری کرنا، جبکہ ''آنکھیں آنا'' کا مطلب ہوگا آنکھیں دُکھنا یا آشوب چشم۔ اسی طرح ''پاؤں پڑنا'' کا مطلب ہے التجا کرنا، خوشامد کرنا اس کے مقابلے میں ''پاؤں پڑنا'' کا مطلب ہوا معافی مانگنا۔

محاورے اور کہاوتیں کسی علاقے کی نہ صرف تہذیب وثقافت کی عکاسی کرتی ہیں بلکہ وہاں بسنے والوں کے مذہب، آب وہوا، غذا اور پیداوار تک کی جھلک ان محاوروں اور مثالوں میں نظر آتی ہیں۔ ایک مثل ہے ''آم کے آم گٹھلیوں کے دام'' یعنی کسی چیز کے ردی حصے سے بھی فائدہ اٹھانا یا ''آم کھاؤ پیڑ مت گنو'' ظاہر ہے یہ مثال اسی علاقے میں بولی اور سمجھی جائیگی جہاں آم پیدا ہوتے ہوں۔ ایک اور کہاوت جو کسی بے نمازی کے بارے میں ہوتی ہے کہ فلاں شخص ''آٹھ کی، کھاٹ کی یا پھر تیس سو ساٹھ کی'' پڑھتا ہے مطلب یہ کہ وہ صرف جمعہ کی یا کسی کے جنازے کی یا پھر عیدین کی یعنی سال کے سال پڑھتا ہے (اس محاورے کو یوں بھی بولا جاتا ہے کہ ''آٹھ کی، ٹھاٹ کی'' یعنی جب جی چاہا پڑھ لی) یہ مثال کسی مسلم معاشرے ہی میں بولی اور سمجھی جاسکتی ہے۔

کہاوتیں عام طور پر اپنا کوئی پس منظر رکھتی ہیں لیکن پس منظر نہ بھی معلوم ہو تو کہاوتوں کا استعمال ہوتا رہتا ہے۔ ایک کہاوت ہے ''چمڑی جائے دمڑی نہ جائے'' یہ ایسے کنجوس شخص کے بارے میں بولا جاتا ہے جو جان بچانے کے مقابلے میں پیسے بچانے کو ترجیح دیتا ہے۔ کوئی وقت تھا کہ برِصغیر ہندوپاک میں ایک پیسہ بھی کچھ قدر رکھتا تھا، ایک دھیلا آدھے پیسے کے برابر ہوتا تھا، ایک پیسے کے اگر تین حصے کرنے ہو تو ایک پیسے میں ''تین پائی'' ہوتی تھیں اور ''دمڑی'' ایک پیسے کا چوتھا حصہ ہوتی تھی، ''کوڑی'' دمڑی سے بھی چھوٹی ہوتی تھی جو ایک سمندری گھونگا ہے جو سکے کے طور پر استعمال ہوتا تھا آج بھی بعض اوقات یہ محاورہ سننے کو مل جاتا ہے ''فلاں شخص کوڑی کوڑی کو محتاج ہوگیا'' یعنی بالکل قلاش ہوگیا، یا فلاں چیز کوڑیوں کے مول بک رہی ہے۔ ایک اور کہاوت ہے ''بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا'' یعنی اتفاقاً کوئی چیز ہاتھ آگئی، جب بجلی نہیں تھی یعنی فریج، فریزر کا دور نہ تھا اس وقت گھروں میں کسی ہوادار جگہ پر چھت پر لگے کنڈے سے کسی زنجیر یا رسی سے بندھی جالی دار ٹوکری لٹکی رہتی تھی اسے چھینکا کہتے ہیں، رات میں یا دن میں بچا ہوا کھانا یا پھل وغیرہ کو اس ٹوکری میں رکھ دیا جاتا تھا تاکہ ہوا بھی لگتی رہے اور کوئی بلی یا چوہا وغیرہ منہ نہ مارے، کبھی چھینکا ٹوٹ کر گرتا تو اس کا مطلب یہی ہوتا کہ بلی کی خوش قسمتی یا اس کے نصیب سے ٹوٹا، اگرچہ چھینکے کا دور نہیں رہا لیکن اب بھی اگر یہ کہاوت سنیں تو بات سمجھ میں آجاتی ہے۔ گاؤں دیہات میں یہ نظر آجاتا ہے یا جہاں بجلی نہیں پہنچی یا فریج خریدنے کی سکت نہیں۔

زندگی میں حالات تبدیل ہوتے چلے آرہے ہیں، کبھی کسی انقلاب کی وجہ سے، کبھی جنگوں کی وجہ سے کبھی نئی ایجادات اور کبھی بڑے حادثات کی وجہ سے، اس بنا پر کچھ کہاوتیں اور مہاورے متروک بھی ہوجاتے ہیں یا پھر غلط ہوجاتے ہیں۔ ایک اور کہاوت ہے ''رسی جل گئی بل نہیں گیا'' یعنی کسی خوشحال اور مالدار شخص کے مالی حالات بگڑ جائیں تب بھی اس کا مزاج، نخرہ اور عادات فوری یا آسانی سے تبدیل نہیں ہوتے، معنوں کی حد تک تو یہ کہاوت درست ہے لیکن عملاً اب یہ بدل چکی ہے کیونکہ اب نائیلون کی رسی ایجاد ہوگئی ہے اور جب یہ رسی جلتی ہے تو اس طرح پگھلتی ہے کہ اس کے تمام بل بھی غائب ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح ''چراغ تلے اندھیرا'' کا مطلب تو سب ہی سمجھتے ہیں کہ غیروں کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا یا جب قانون کے رکھوالے خود قانون کی خلاف ورزی کریں تو ان معنوں میں بولا جاتا ہے۔ اب چراغ کی جگہ بجلی کے بلب اور قمقموں نے لے لی ہے، اس کے علاوہ جب کبھی سڑکوں پر ''چراغاں'' کیا جاتا ہے تو لمبی ٹیوب لائٹس کو اس طرح ڈوریوں کی مدد سے لٹکایا جاتا ہے کہ ان کے اوپر اور نیچے سب طرف روشنی ہوتی ہے اور ان کے ''تلے'' کوئی اندھیرا نہیں ہوتا۔ حالات کی تبدیلی یہ بھی ہوئی کہ عموماً مسلمان خواتین میں پردے کی وہ اہمیت نہ رہی جو پہلے ہوا کرتی تھی۔

اردو زبان میں بے شمار ایسی کہاوتیں اور محاورے ہیں جو عام طور پر اب بولے نہیں جاتے لیکن اگر کبھی سننے یا پڑھنے کا اتفاق ہو تو مزہ آجاتا ہے جیسے ''چہ پدی چہ پدی کا شوربہ'' وہ کام جس میں فائدہ برائے نام ہو، پد ایک بہت ہی چھوٹا سیاہ رنگ کا خوش آواز ہوتا ہے اس کی مادہ کو ''پدی'' کہتے ہیں، اگر ذبح کیا جائے تو مشکل سے چھٹانک بھر گوشت نکلے گا، آخر اس کا شوربہ کتنا بنے گا، ایک مزیدار کہاوت ہے ''شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا'' یہ مثال بے تکلف سہیلیاں آپس میں ایک دوسرے کو چڑانے کیلئے بولتی تھی اور بعض اوقات دل کی بھراس نکالنے کیلئے بھی کہہ دیا جاتا تھا۔ ایک اور مثال ''جان جائے خرابی سے ہاتھ نہ اٹھے رکابی سے'' کوئی شخص طبیعت کی خرابی کے باوجود کھانے سے نہ رکے یا برے اور مشکل حالت کے باوجود خوش باش نظر آنے والے بے فکرے شخص کیلئے مثال ہے۔ ایک اور مثال جس کو سن کر ہنسی آجاتی ہے ''میں اپنے بچے کو اتنا مارونگی کہ پڑوسن کا دل دہل جائیگا'' یعنی بعض لوگ اتنے ناسمجھ ہوتے ہیں کہ جب ان کا مخالف پر کچھ زور نہیں چلتا تو اسے جلانے کیلئے اپنا نقصان کرنے سے بھی نہیں رہتے۔ اردو ایک بڑی زبان ہے، اس میں اس قدر محاورے اور کہاوتیں ہیں کہ ہر کسی کیلئے ان کا احاطہ مشکل ہے۔ یہ زبان ہندوپاک میں کروڑوں افراد کیلئے رابطے کا کام کرتی ہے، بہت سی خوبیوں کے ساتھ اس کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں ہر طرح کا تلفظ ادا کرنے کی صلاحیت ہے۔ ان سب باتوں کے باوجود آج زردو زبان میں نئی کہاوتوں اور محاوروں کا اضافہ رک سا گیا ہے، چند بازاری محاوروں کے سوا اب کوئی نئی معیاری کہاوت یا محاورے سننے کو نہیں مل رہا، البتہ انگریزی محاوروں کا اردو ترجمہ ہونے لگا ہے، یہی وجہ ہے کہ اردو میں انگریزی الفاظ کے غیر ضروری اور بے جا استعمال کی بنا پر لگتا ہے کہ اردو مغلوب ہورہی ہے۔ زبانیں ترقی بھی کرتی ہیں اور زوال کا شکار بھی ہوجاتی ہیں، ترقی وہی زبانیں کرتی ہیں جس کے بولنے والے اپنی زبان سے لگاؤ رکھتے ہیں اور اپنی زبان پر فخر کرتے ہیں۔ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ ہماری اکثریت کو تو اردو کی اہمیت کا اندازہ ہی نہیں اور ہمارے بااختیار طبقے کو اس سے لگاؤ اور نہ اس پر فخر ہے۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا-۵۸
موبائل:6291697668

ڈاکٹر منصور معصوم: ان سے ملنا، باتیں کرنا بڑا اچھا لگتا ہے

ڈاکٹر محمد سراج اللہ حشمت
پرسا، پریہار، سیتامڑھی، بہار

ڈاکٹر منصور معصوم مظفر پور کے محلہ ماڑی پور کے مستقل باشندہ اور ویر چند پٹیل کالج ضلع ویشالی کے صدر شعبۂ اردو ہیں۔ کئی اصلاحی، فلاحی، سماجی اور ادبی تنظیموں سے ان کی وابستگی بھی ہے، مثلاً ساحل سوشل ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) مظفر پور کے سرپرست، اُردو کونسل بہار کے نائب صدر، آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (آئیٹا) کے صدر اور ریاستی مشاورتی کمیٹی بہار کے رکن ہیں۔ انہوں نے 2002 میں ترہت گریجویٹ انتخاب میں اپنی قسمت بھی آزمائی تھی۔ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر، بہار یونیورسٹی، مظفر پور کے شعبہ اردو سے ''غزلیہ شاعری ترقی پسند تحریک سے جدیدیت تک- ایک تحقیقی وتنقیدی مطالعہ'' کے موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ قلمبند کرکے ڈاکٹریٹ کا سرٹیفکیٹ حاصل کر رکھا ہے۔ اُردو زبان وادب سے ان کا رشتہ بڑا گہرا ہے۔ اخبارات اور رسائل وجرائد میں متعدد ادبی، تحقیقی و تنقیدی مضامین شائع ہوچکے ہیں۔ علمی وادبی سیمیناروں اور پروگراموں میں شرکت کرتے رہتے ہیں۔

گزشتہ برس جب میری پوسٹنگ سینئر سیکنڈری اسکول مظفر پور میں ہوئی تو پٹنہ سے مجھے اپنا بوریا بستر لے کر یہاں آنا پڑا اور حسنِ اتفاق رہا کہ ڈاکٹر صاحب کے پڑوس میں ہی مجھے ایک فلیٹ کرایہ پر مل گیا، جس میں میں قیام پذیر ہوں۔ ہمسایہ ہونے کے سبب گاہے بگاہے ہم دونوں کی ملاقات ہوتی رہتی ہے اور مختلف موضوعات پر تبادلہ خیالات کرتے رہتے ہیں۔ پچھلے دنوں فرصت کے لمحات ہاتھ آئے تو میں نے ان کو بذریعہ فون یاد کیا اور ملاقات کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے فوراً ویلکم کہا۔ کچھ دیر میں ان کے یہاں جا دھمکا۔ مکئی کا بھوجا انہیں بہت مرغوب ہے۔ غالباً روزانہ شام کی چائے سے قبل وہ بھوجا ہی کھاتے ہیں۔ انہوں نے مجھے بھی پیش کیا، مگر پہلے سے شکم سیر ہونے کے سبب میں نے معذرت کر لی، البتہ چائے ضرور نوش کی۔ تقریباً چالیس پینتالیس منٹوں تک ان کی رہائش گاہ پر رہا۔ اس دوران مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ ان کی باتوں سے اندازہ ہوا کہ جہاں ایک طرف وہ اُردو زبان وادب کے گرتے معیار سے رنجیدہ ہیں، وہیں ملک میں مسلمانوں کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک سے بھی پریشان ہیں۔ جہاں وہ ایک طرف مسلمان بچوں کی اُردو زبان سے لاعلمی کے سبب بہت دکھی ہیں، وہیں نئی نسل کی اسلام، شرعی مسائل اور نماز وغیرہ سے دوری کی وجہ سے بھی بے حد فکر مند ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں اپنے یہاں ہر مہینہ دینی، دعوتی اور اصلاحی پروگراموں کے انعقاد کا اہتمام کرتا ہوں۔ کبھی کبھار ادبی پروگرام بھی کراتا ہوں، جن میں شہر اور باہر سے بھی علماء اور ادباء کو مدعو کرتا ہوں۔ ان پروگراموں سے بڑا فائدہ ہورہا ہے۔ اگر اس طرح کے پروگرام دوسرے لوگ بھی اپنے اپنے یہاں کرائیں تو ان کے اور بھی بہتر نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ میں نے ڈاکٹر منصور معصوم کی باتوں کی تائید کی۔ ظاہری بات چھوٹے پیمانے پر ہی سہی، مگر اس طرح کے اصلاحی، دعوتی اور تربیتی پروگراموں کے یقیناً دوررس نتائج برآمد ہوسکتے ہیں، بلکہ ایسا ہمیشہ سے ہوا ہے۔ اس کی بہت ساری مثالیں میرے سامنے ہیں۔ ڈاکٹر منصور معصوم سے چند برس قبل میرے تعلقات بحال ہوئے تھے۔ غالباً 2018 میں روزنامہ قومی تنظیم میں شائع میرے ایک مضمون کو پڑھنے کے بعد انہوں نے مجھے فون کیا اور مبارکباد پیش کی تھی۔ یہ پہلی گفتگو تھی۔ اس کے بعد فون پر باتوں کا سلسلہ چل پڑا۔ 2020 میں پٹنہ میں ان سے بالمشافہ شرف لقاء حاصل ہوا تھا۔ تب سے اب تک تعلقات بحال ہیں۔ میں انہیں عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ اس کی وجہ ہے کہ وہ ذاتی طور پر سنجیدہ مزاج، نیک طینت، خلیق، ملنسار، سادگی پسند اور کم سخن انسان ہیں۔ ان کے اندر ریا ونمود نہیں ہے۔ بے جا نمائش اور کبر ونخوت سے پرہیز کرتے ہیں۔ کسی بھی کام کو بڑی خاموشی کے ساتھ انجام دیتے ہیں، خواہ مخواہ کا ڈھول نگارہ نہیں بجاتے ہیں۔ دل کے بڑے صاف ستھرے، مخلص اور بے ضرر ہیں۔ انہیں آپ ''قلندر صفت'' انسان کہہ سکتے ہیں۔ ایسے انسان سے مجھے ملنا، باتیں کرنا بڑا اچھا لگتا ہے۔

کنگاروانٹرنیشنل پری اسکول نے سرسوتی پوجا کو بڑی عقیدت اور جذبے کے ساتھ منایا

پٹنہ (شعیب قریشی) کنگاروانٹرنیشنل پری اسکول، گولا روڈ، پٹنہ میں سرسوتی پوجا بڑے جوش وخروش اور عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ اسکول، جو اپنے اختراعی اور متعامل

تدریسی ریقوں کے لیے جانا جاتا ہے، نے علم اور حکمت کی دیوتا سرسوتی کی آشیرواد حاصل کرنے کے لیے ایک خصوصی پوجا تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب میں طلباء، اساتذہ اور والدین نے شرکت کی، جو سب مل کر دیوی کی عبادت اور پوجا کی۔ سکول کے احاطے کورنگ برنگے پھولوں، غباروں اور پوسٹروں سے سجایا گیا تھا جس سے تہوار کے ماحول میں مزید اضافہ ہوا۔ اس موقع پر کینگاروانٹرنیشنل پری اسکول گولا روڈ پٹنہ کی سینٹر ڈائریکٹر مسز تلیکا نے کہا، "سرسوتی پوجا ہمارے لیے ایک اہم موقع ہے، کیونکہ یہ سیکھنے کے عمل کا آغاز ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ تعلیم صرف ماہرین تعلیم کے بارے میں نہیں ہے۔ بلکہ روحانی ترقی اور ترقی کے بارے میں بھی۔" اسکول نے سرسوتی پوجا کے پیچھے بہار کے موسم اور کہانی سے متعلق سرگرمی کا اہتمام کیا ہے۔ کنگارو بچوں کے انٹرنیشنل پری اسکول کے بارے میں

ٹیکنیشین آپرینٹس کے 800 عہدوں کیلئے فارم 10 فروری تک

خواہشمند بے روزگار اہل امیدوار ضرور فارم بھریں، محنت سے کامیابی ملتی ہے: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ساؤتھ ایسٹرن کول فیلڈس لمیٹیڈ (ایس ای ایس ایل)، بلاس پور میں گریجویٹ اور ٹیکنیشین آپرینٹس 800 خالی عہدوں کو بھرنے کے لئے درخواست فارم طلب کئے گئے ہیں۔ اس کے تحت مائننگ انجینئرنگ، ایڈمنسٹریشن، کمپیوٹر اپلی کیشن سمیت مختلف ٹریڈ

امیدوار نیٹ پورٹل 0.2 پر جاکر رجسٹریشن کریں۔ اس کے بعد ایس ای ایل کی کریں۔ آن لائن پورٹل 10 فروری 2025 کے 12 بجے شب تک کھلے رہیں گے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار کو کسی بھی سبجیکٹ گریجویشن یا انجینئرنگ کے متعلقہ شعبے میں تین سال کا ڈپلومہ کیا ہونا چاہئے۔ امیدواروں کی کم سے کم 18 سال ہے۔ زیادہ سے زیادہ عمر میں ریزرویشن زمرے کے امیدواروں کو ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ کسی بھی زمرہ کے لئے کوئی بھی درخواست فارم فیس نہیں ہے۔ امیدوار فارم بھرنے یا دیگر تفصیلی جانکاری کیلئے https://secl-cil.in ویب سائٹ سے رابطہ کریں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کا انتخاب تعلیمی صلاحیت، میڈیکل ٹسٹ وغیرہ کی بنیاد پر ہوگا۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار میں بحالی کی جائے گی۔ اہلیت کے ضابطے کو پورا کرنے والے خواہش مند ویب سائٹ پر جاکر دئے گئے لنک کے توسط سے اان لائن درخواست ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہوجاتی ہے۔ طلبا وطالبات دل وجان سے محنت کریں۔ کامیابی ضرور ملے گی۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

وسطانیہ ایویلیوشن (امتحان) 2025 سے متعلق داخلہ کارڈ ودیگر ضروری کاغذات 17 فروری سے دستیاب کرائے جائیں گے: عبدالسلام انصاری

صدر دفتر سے کنکٹ CCTV کیمرہ کے ذریعہ جوابی کاپیوں کے جانچ مراکز کی نگرانی کی جارہی ہے: ڈاکٹر محمد نوراسلام

پٹنہ مورخہ 04 فروری۔ ڈاکٹر محمد نوراسلام کنٹرولر آف اکزامنیشن، بہاراسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ وسطانیہ ایویلیوشن 2025 (امتحان) سے متعلق تمام تر تیاریاں مکمل کرلی گئیں ہیں، وسطانیہ ایویلیوشن مورخہ۔ 22-02-2025 سے شروع ہوگا۔ وسطانیہ ایویلیوشن 2025 سے متعلق جوابی کاپیاں، داخلہ کارڈ ودیگر ضروری کاغذات دفتر مدرسہ بورڈ سے لازمی طور پر حاصل کریں۔ دربھنگہ اور ترہت کمشنری (دربھنگہ، سمستی پور، مدھوبنی اور ویشالی، مظفر پور، سیتامڑھی، شیو ہر، مشرقی چمپارن اور مغربی چمپارن) کے صدر مدرسین مورخہ۔ 17-02-2025 کو اور دیگر کمشنریوں کے صدر مدرسین مورخہ۔ 18-02-2025 کو پٹنہ آکر تمام ضروری کاغذات دفتر بہاراسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے حاصل کریں گے۔ وہیں علاقائی دفتر پورنیہ سے پورنیہ کمشنری کے صدر مدرسین مورخہ۔ 17-02-2025 اور کوسی وبھاگلپور کمشنری کے مورخہ۔ 18-02-2025 کو علاقائی دفتر پورنیہ سے تمام ضروری کاغذات حاصل کریں گے۔ ڈاکٹر محمد نوراسلام نے مزید بتایا ہے کہ درجہ فوقانیہ ومولوی امتحانات 2025 کے پریکٹیکل امتحان کے مارکس فولیو نامزد مدرسہ کے ذریعہ وسطانیہ ایویلیوشن (امتحان) سے متعلق کاغذات درجہ بالا تفصیل کے مطابق ضلع وار حاصل کرنے آنے کے دوران دفتر کو جمع کریں گے۔ واضح ہو کہ نامزد کے ذریعہ موصول کرائے گئے مارکس فولیو ہی قابل قبول ہوں گے۔ ڈاکٹر محمد نوراسلام نے مزید واضح کیا کہ عملی امتحان سے متعلق نامزد مدارس ان کے زمرے میں آنے والے سبھی فوقانیہ اور مولوی کے Practical مارکس فولیو لازمی طور پر دفتر مدرسہ بورڈ کے صدر دفتر اور علاقائی دفتر میں جمع کریں گے۔ مکمل نہیں ہونے کی صورت میں فولیو قابل قبول نہیں ہوں گے۔ ڈاکٹر محمد نوراسلام، کنٹرولر آف اکزامنیشن نے بتایا کہ جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ اور جناب رضوان الاسلام معاون سکریٹری اور پی ایس ٹو چیئرمین نے مشترکہ طور پر مدرسہ حمیدیہ قلعہ گھاٹ، دربھنگہ جانچ مرکز اور متھلا ٹیچرز ٹریننگ کالج مدھوبنی جانچ مرکز کا معائنہ کیا۔ دونوں حضرات نے دونوں مراکز پر سختی کے ساتھ معائنہ کیا ساتھ ہی ایویلیوشن ڈائرکٹر، سنٹر ڈائرکٹر، کوآرڈینیٹر اور بالخصوص صدر ممتحنین اور ممتحنین کو ہدایت دی ہے کہ جوابی کاپیوں کی جانچ کے دوران کاپی کے جواب کا تفصیلی مطالعہ کریں اور نمبرات کا اندراج حسب ضابطہ کریں۔ صدر دفتر سے جوابی کاپیوں کے جانچ مرکز کی نگرانی سی سی ٹی وی کیمرہ سے کی جارہی ہے۔

طلباء نے سالانہ تقریب منائی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

شیتلہ روڈ سہارا گوڈاؤن کالونی، اگمکو ان، چانکیہ نگر میں واقع ڈی وائٹ اکیڈمی پلے اسکول کا سالانہ تقریب منایا گیا۔ جس کا افتتاح پٹنہ کی میئر سیتا ساہو نے چراغ جلا کر کیا۔ اس کے بعد چھوٹے بچوں نے سرسوتی اور گنیش وندنا سے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر جہاں لڑکیوں نے کتھک اور بھرتناٹیم رقص پیش کر کے سب کو مسحور کر دیا وہیں لڑکوں نے بھکت گیت پیش کر کے سب کو مسحور کر دیا۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر آدتیہ گری نے اسکول کے قیام کے ایک سال کے سفر کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک سال میں اسکول کی کامیابی اور بچوں کی تعداد میں غیر متوقع اضافہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہاں کا تعلیمی ماحول بہت اچھا ہے۔ ہے۔ یہاں کے اساتذہ بہت باصلاحیت ہیں۔ جس کی وجہ سے بچوں کی تعلیمی نشوونما میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے والدین کو یقین دلایا کہ تعلیم میں معیاری بہتری ہمیشہ جاری رہے گی۔ آپ سب کو سکول پر فخر ہوگا۔ اس کے بعد لڑکوں اور لڑکیوں نے اجتماعی طور پر عقیدتی ڈرامے پیش کیے اور والدین سے داد وصول کی۔ پرنسپل نشی گیری نے اظہار تشکر کیا۔

تحفظ شریعت جوکی ہاٹ کے زیرِ اہتمام چل رہے مکاتب کے بچوں کے مابین انعامی مسابقۂ قرأت کا انعقاد

فرسٹ، سکنڈ اور تھرڈ پوزیشن لانے والے انعامات سے سرفراز، جملہ شرکاء کو بھی تشجیعی انعامات

ارریہ: - (مشتاق احمد صدیقی) تحفظِ شریعت وویلفیئر سوسائٹی جوکی ہاٹ وپلاسی کے زیر انتظام علاقے کے متعدد گاؤں میں دینی

مکاتب چلائے جارہے ہیں۔ ان مکاتب کی تعلیمی اور تادیبی سرگرمیوں پر تنظیم کے منتظمین کی عمیق نگاہیں رہتی ہیں، اسی لئے منتظمین وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہتے ہیں، الحمدللہ اساتذہ پوری دیانتداری، ایمانداری، اور جانفشانی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں پر دن رات محنت کررہے ہیں ہیں۔ تنظیم کی جانب سے انہیں مکاتب کے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے جوکی ہاٹ کے ایک پرائیویٹ اسکول کے کیمپس میں مسابقہ قرأت قرآن کا انعقاد کیا گیا، بچوں کی پیشکش قابلِ ستائش اور لائق تحسین رہی۔ اور جہاں اس مقابلہ کے تمام مساہمین تشجیعی انعامات سے نوازے گئے وہیں فرسٹ، سکنڈ اور تھرڈ پوزیشن حاصل کرنے والے خوش نصیب بچے نقد رقم، میڈل، ٹرافی اور توصیفی اسناد سے سرفراز ہوئے۔ مسابقہ میں جن بچوں نے پوزیشن حاصل کیا ان میں پیاری ناز بنت محمد منظر استاذ قاری محمد لقمان مفتاحی مکتب امام ابوحنیفہ بدھی کاشی باڑی، محمد آصف بن محمد شعیب استاذ قاری محمد خطاب مکتب ظہیریہ عمر بن خطاب کربلا نوانکار اور مسکان بنت محمد سہراب مکتب ظہیریہ عمر بن خطاب کربلا نوانکار کے نام شامل ہیں۔

کینسر کے عالمی دن پر آگاہی پروگرام

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

کینسر کے عالمی دن کے موقع پر نالندہ میڈیکل کالج ہسپتال کیمپس میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ منگل کو منعقدہ پروگرام کی قیادت ریڈیوتھراپی کے شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر انیتا کماری نے کی۔ انہوں نے

لوگوں کو آگاہ کرنا زیادہ ضروری ہے۔ تمباکو سے متعلق ریاستوں اور بہار اور اترپردیش میں پائے جاتے کے منہ، پھیپھڑوں، معدے اور فوڈ پائپ کے کینسر دوسری طرف خواتین میں چھاتی اور بچہ دانی کا کینسر بارے میں معلومات دیتے ہوئے ڈاکٹر انیتا نے بتایا کہا کہ کینسر جیسی موذی بیماری کے بارے میں کینسر کے مریض زیادہ تر شمال مشرقی ہیں۔ جو لوگ تمباکو کا استعمال کرتے ہیں ان میں مبتلا ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ زیادہ عام ہے۔ کینسر کی اہم علامات کے کہ طویل بخار، جسمانی وزن میں کمی، تل یا ایکنی کے سائز میں غیر فطری تبدیلی، کھانسی کے دوران خون آنا، سانس پھولنا، پاخانے یا پیشاب میں دشواری یا بغیر درد کے گانٹھ کا خون آنا وغیرہ۔ چھاتی میں یا کہیں بھی کینسر کی علامت ہوسکتی ہے۔ اس سے پہلے مہمان خصوصی نالندہ میڈیکل کالج کی پرنسپل ڈاکٹر پروفیسر اوشا کماری، اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پروفیسر الکا سنگھ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سروج کمار اور مختلف شعبہ جات کے سربراہان نے مشترکہ طور پر غبارے اُڑا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس دوران جی این ایم نرسنگ کی طالبات کی جانب سے ایک اسٹریٹ پلے بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں نے کینسر کے خلاف جنگ میں شامل ہونے اور لوگوں کو کینسر سے متعلق آگاہی اور تمباکو سے بچانے کا حلف لیا۔ لوگوں کو سروائیکل ویکسین کے بارے میں بتاتے ہوئے ڈاکٹر اوشا کماری نے کہا کہ بہار حکومت 8 سے 14 سال کی نوعمر لڑکیوں کو سروائیکل کینسر سے بچانے کے لیے اپنے خزانے سے ویکسین فراہم کر رہی ہے۔ ڈاکٹر پروفیسر دیپتی رائے، شعبہ امراض نسواں اور امراض نسواں کی سربراہ نے رحم کے کینسر پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پروفیسر الکا سنگھ نے لوگوں کو منہ، کان اور گلے کے مجموعی کینسر کے بارے میں بتایا۔ اس سے بچنے کا طریقہ بھی بتایا۔ ڈی ایڈکشن سنٹر کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر سنتوش کمار نے لوگوں سے تمباکو اور ہر قسم کی لت چھوڑنے کی اپیل کی

سرسوتی بتوں کا وسرجن

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سرسوتی پوجا کے دوسرے دن منگل کو تعلیمی اداروں میں نصب علم دینے والی دیوی سرسوتی

کی مورتیوں کے وسرجن کا عمل شروع ہو گیا۔ وسرجن کی وجہ سے دیر شام تک سڑکوں پر ہلچل رہی۔ انتظامیہ نے مورتیوں کے وسرجن کے لیے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں۔ تھانہ صدر کی گشتی ٹیم بھی متحرک رہی۔ کئی مقامات پر پولیس فورس کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسرے روز بھی مختلف تعلیمی اداروں اور علاقوں میں قائم ماں شاردا کی مورتی کی پوجا اور دیگر مذہبی تقریبات ہوئیں۔ اگمکو ان میں واقع گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ کے ہاسٹل میں نصب ماں سرسوتی کی مورتی کی مہا آرتی کے بعد منگل کی شام ایک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں فارمیسی کے طالب علموں نے فلمی گانوں پر رقص کیا اور کچھ طالبات نے ممکری کر کے حاضرین کو گدگدایا۔ ڈپلومہ فارماسسٹ آرگنائزیشن اسٹوڈنٹ یونین بہار کے اسٹوڈنٹ لیڈر اروند کمار نے بتایا کہ بدھ کی دوپہر سرسوتی کی مورتی کا وسرجن کیا جائے گا۔

کینسر کے علاج میں جدید ادویہ کے ساتھ ساتھ یونانی دواؤں سے بہتر نتائج برآمد ہونگے: ڈاکٹر شمیم اختر

عالمی یوم کینسر کے موقع پر گورنمنٹ طبی کالج پٹنہ میں یک روزہ سمینار کا انعقاد

پٹنہ، پی جی اسکالر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال نے پریس ریلیز کرتے ہوئے کہا کہ آج 4 فروری 2025 بروز منگل عالمی یوم کینسر (سرطان) کے موقع پر شعبہ ماہیت الامراض گورنمنٹ طبی کالج، پٹنہ کی جانب سے ایک علمی اور بیداری پر مبنی ایک روزہ سیمینار منعقد کیا گیا۔ جس میں ماہرین صحت، طلباء، اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ پروگرام کی شروعات تلاوت قرآن پاک سے ہوئی۔ ڈاکٹر محمد ظفر اقبال نے تلاوت کی۔ اس سیمینار کے اس کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ مہمانِ خصوصی کے طور پر پروفیسر ڈاکٹر عباس مصطفیٰ صدر شعبہ علم الجراحت Pawapuri, VIMS خطاب میں کینسر جیسے موذی مرض کے خطرات، تحقیق کی ضرورت، اور جدید طبی سہولیات کی دستیابی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "ایسے علمی سے نمٹنے کے لیے تحقیق، جدید علاج، اور آگاہی مہمات کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ ابوالقاسم زہراوی کے تعلق سے انکے کیے گئے کینسر سے حاضرین کو صحت مند طرزِ زندگی اپنانے کی ترغیب دی۔ سیمینار کے Guest of honour اروند کمار، ڈائریکٹر بدھا کینسر سنٹر، پٹنہ ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کینسر کے مریضوں کی ذہنی صحت اور ان کی بحالی کے عمل پر بھی زور دیا، اور کہا کہ کینسر کے خاتمے میں Autophagy کا اہم رول ہے۔ اسکے لیے روزہ رکھنا یا فاقہ کشی کرنا یا کم کھانا، بہت ضروری ہے۔ پروگرام کے میں مرکزی اور فعال کردار ادا کیا۔ انہوں نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے سیمینار کے اغراض ومقاصد بیان کیے اور کہا کہ کینسر ایک حوالے سے بیداری پیدا کرنا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔ ان کی قائدانہ صلاحیتیں، عمدہ منصوبہ بندی، اور انتظامی

سرپرستِ اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر محفوظ الرحمٰن پرنسپل گورنمنٹ طبی کالج وہسپتال، پٹنہ، تھے۔ جنہوں نے پروگرام کی اہمیت اور Nlanda نے شرکت کی، جنہوں نے اپنے وسیع تجربات اور علمی بصیرت سے شرکاء کو مستفیض کیا۔ انہوں نے اپنے پروگرام معاشرے میں صحت کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کینسر جیسے موذی مرض متعلق جراحی تجربات کا خاص طور سے ذکر کیا جو آج بھی قابل عمل ہیں" انہوں نے سیمینار کے مقررین کی کاوشوں کو سراہا اور نے شرکت کی۔ انہوں نے عالمی سطح پر کینسر کے تیزی سے بڑھتے ہوئے کیسز، علاج کے جدید طریقے، اور تحقیق میں علاج کے ساتھ ساتھ مریض کی ذہنی اور جذباتی صحت پر توجہ دینا بھی نہایت اہم ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کینسر کے آرگنائزنگ چیرمین ڈاکٹر محمد شمیم اختر صدر شعبہ ماہیت الامراض گورنمنٹ طبی کالج، پٹنہ نے سیمینار کے کامیاب انعقاد خطرناک بیماری ہے، لیکن بروقت تشخیص اور مناسب علاج سے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ہمارا مقصد عوام میں اس مہارت نے پروگرام کو ایک کامیاب علمی تقریب میں تبدیل کردیا۔ ان کی انتھک محنت اور وسیع نظری نے سیمینار کو ایک مثالی علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ سیمینار میں مختلف موضوعات پر پی جی اسکالر شعبہ ماہیت الامراض نے اپنی معلومات پیش کیں۔ ڈاکٹر محمد ظفر اقبال پی جی اسکالر نے پروسٹیٹ کینسر ※ کے موضوع پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے پروسٹیٹ کینسر کی ابتدائی علامات، خطرے کے عوامل، جدید تشخیصی طریقے، اور علاج کی جدید ترین ٹیکنالوجیز پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، "پروسٹیٹ کینسر کی بروقت تشخیص اور مناسب علاج سے مریض کی زندگی کے معیار کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔" ان کا خطاب نہایت جامع اور سائنسی بنیادوں پر مبنی تھا جس نے شرکاء کو اہم معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر سکینہ بانو نے سروائیکل کینسر ※ کے حوالے سے معلومات فراہم کرتے ہوئے اس کی وجوہات، علامات اور بچاؤ کے طریقوں پر زور دیا۔ انہوں نے HPV ویکسین کی اہمیت اور اس بیماری سے بچاؤ کے اقدامات پر تفصیل سے بات کی۔ 9 سے 14 سال کی بچیوں کو HPV ویکسین لینا چاہیے۔ جن سے سروائکل کنسر (بچہ دانی کا کنسر) کے امکانات 90 فیصد کم ہوجاتے ہیں۔ ڈاکٹر عصمت حیات نے بریسٹ کینسر ※ پر گفتگو کی، جس میں انہوں نے خود معائنہ کرنے کے طریقے اور ابتدائی مراحل میں تشخیص کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

سڑک حادثہ میں دو نوجوانوں کی موت، مشتعل لوگوں نے سڑک بلاک کردی

(بہارشریف محمد آفتاب) تھانہ پرولپور کے علاقے سونچاری موڑ کے قریب سڑک حادثہ میں دو موٹر

سائیکل سوار جاں بحق ہوگئے۔ مرنے والے میرے ماموں زاد بھائی ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ نے موقع پر پہنچ کر سڑک بلاک کر کے ہنگامہ کیا۔ مرنے والوں کی شناخت چنو پاسوان اور وکرم کمار کے طور پر کی گئی ہے کہ دونوں موٹر سائیکل سوار اسلام پور تھانہ علاقہ کے موحدی پور سے چوسنڈہ گاؤں جارہے تھے کہ ایک راہگیر کو بچانے کی کوشش میں موٹر سائیکل بے قابو ہوکر گر گئی۔ املی گاؤں میں گاڑی درخت سے ٹکرا گئی جس کی وجہ سے ایک نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ سڑک جام ہونے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ صدر اور مقامی سربراہ نے پہل کرتے ہوئے جام کو ہٹایا۔ اس دوران پولیس اور گاؤں والوں کے درمیان ہلکی سی جھڑپ بھی ہوئی۔

پانچ گھنٹے تک بجلی بند رہے گی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بدھ کو 11 کے وی آر کے کالونی فیڈر کو دوبارہ چلانے کے لیے پانچ گھنٹے کے لیے بند رکھا جائے گا۔ ایگزیکٹو الیکٹریکل انجینئر، گلزار باغ الیکٹرسٹی سپلائی ڈویژن، محمد سجاد انصاری نے کہا کہ فیڈر کو دوبارہ چلانے کے لیے بدھ کو صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک بند رہے گا۔ اس دوران نیوعظیم آباد کالونی سیکٹر ڈی، آر کے سمن، آر کے کالونی اور بازار سمیتی کے کچھ حصوں کو بجلی کی فراہمی بند رہے گی۔

انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے والا ٹرین کی زد میں آکر موت

(بہارشریف محمد آفتاب) بہار کے تھانہ علاقے میں بہارشریف ریلوے کراسنگ کے قریب ٹرین کی زد میں آکر ایک انٹرمیڈیٹ طالب علم کی موت ہوگئی، متوفی کا 19 سالہ بیٹا راہول کمار ہے جو کہ کورما تھانے کے علاقے سجاولپور کا رہائشی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ وہ بہارشریف میں ایک طالب علم تھا اور وہاں مزدوری کر کے پڑھتا تھا۔ اس سال وہ انٹرمیڈیٹ کا امتحان بھی دے رہا تھا۔ میں نے بھی یکم فروری کو امتحان دیا تھا۔ پیر کو جب وہ سرسوتی پوجا پرساد کھانے کے لیے گھر سے جارہے تھے تو وہ ٹرین کی زد میں آکر شدید زخمی ہوگئے اور انھیں علاج کے لیے پرائیویٹ کلینک میں داخل کرایا گیا جہاں اس کی موت ہوگئی۔ ایس ایچ او سمرت دیپک نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

آرجے ڈی لیڈروں نے کانگریس لیجسلیچر پارٹی لیڈر ڈاکٹر شکیل احمد خان کے بیٹے آیان زاہد خان کی آخری رسومات میں شرکت کی

پٹنہ 4 فروری۔ بہار ریاست راشٹریہ جنتادل کے ترجمان اعجاز احمد نے بتایا کہ کل دیر رات مدھوبنی سے واپس آنے

کے بعد قائد حزب اختلاف شری تیجسوی پرساد یادو اپنے بیٹے کی موت کی خبر سنتے ہی کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر شکیل احمد خان کی رہائش گاہ گارڈنی باغ پہنچے۔ آیان زاہد خان اور ان سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں آرجے ڈی خاندان ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ دریں اثناء آج ایان زاہد خان کی نماز جنازہ میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ حج بھون پٹنہ میں نماز ظہر کے بعد ادا کی گئی۔ اور لوگ میت کو پیدل حج بھون سے باہر لے گئے۔ اور آیان کو ویٹرنری کالج کے قریب قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ اس موقع پر تمام پارٹیوں کے لیڈروں اور کارکنوں کے علاوہ راشٹریہ جنتادل کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری عبدالباری صدیقی، سابق وزیر محمد اسرائیل منصوری، چیف وہپ اختر الاسلام شاہین، خزانچی محمد کامران، قانون ساز کونسلر قاری محمد شعیب، ریاستی ترجمان محمد شعیب اور دیگر بھی موجود تھے۔ اعجاز احمد، سابق ایم ایل اے فراز فاطمی، آرجے ڈی لیڈر خالد ناصرالدین، نیئر عالم، محمد آصف، صلاح الدین منصوری اور سماج کے تمام طبقات کے سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

ضلع میں پھر بڑھ گئی چوری کی واردات، پولیس گشتی پر اٹھ رہے ہیں سوال

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) پچھلے کچھ دنوں میں شہر و شہری سے حلقوں میں چوری کی وارداتوں میں تیزی سے بڑھوتری ہوئی ہے جس سے عام لوگوں میں ڈر اور خوف کا ماحول بنا ہے مختلف حلقوں میں رات کے وقت بند دکانوں میں چوری کی وارداتوں کے علاوہ دن دہاڑے ٹاؤن و مفصل تھانہ حلقہ میں درجنوں بائک چوری کی واردات سامنے آچکی ہے، چوری کی بڑھتے معاملوں میں پولیس روک تھام کرنے میں ناکام ثابت ہو رہی ہے، سنیچر کے روز نگر تھانہ حلقہ کے تاجپور روڈ واقع ایک گرانے کی دکان میں چوری کی وارداتوں کو چوروں نے انجام دیا جس میں نقد و کچھ سامان کی چوری کی بات سامنے آئی چوری کی جانکاری صبح دکانداروں کو ہوئی جب وہ دکان کھولنے کے لیے پہنچے، اسکے علاوہ جمعے کی رات کرپوری گرام تھانہ حلقہ کے سنگھیا خورد چوک میں ایک ہی رات میں 8 مختلف دکانوں میں چوری کا واقعہ پیش آیا، جس میں پولیس ابھی تک خالی ہاتھ ہے۔ تمام دکانداروں کو ہفتہ کی صبح دوکان میں چوری کا علم ہوا۔ اس کے علاوہ 6 جنوری کو تھانہ حلقہ تاج پور روڈ واقع ایک میڈیسن شاپ سے لاکھوں روپے کی نقدی اور سامان چوری کرلیا گیا تھا۔ حالانکہ اس معاملے میں پولیس نے چوری کی رقم برآمد کر لی تھی اور ملزم نوجوان کی بیوی اور ساس کو گرفتار کرلیا تھا۔ اس کے علاوہ گزشتہ ماہ مفصل تھانہ حلقہ کے کوربدھا میں سنت کبیر کالج کے پاس ایک بند مکان میں بھی چوری کی واردات پیش آئی تھی۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں چوری سمیت دیگر جرائم کی وارداتوں میں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ دو دن قبل دلسنگھ سرائے میں بھی ایک ساتھ نصف درجن سے زائد دکانوں میں چوری کا واقعہ پیش آیا تھا، ان دنوں نگر اور سمستی پور شہر کے مفصل تھانہ حلقہ میں موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں اچانک اضافہ ہوا ہے، جس میں پولیس نے ابھی تک کوئی خاص کامیابی نہیں ملی ہے۔ ٹاؤن پولیس نے کچھ مشتبہ افراد کو بھی پوچھ گچھ کے لیے اٹھایا لیکن کوئی سراغ نہ ملنے پر انہیں چھوڑ دیا گیا۔ بتا تیں چلیں کہ گزشتہ دنوں سمستی پور کورٹ کیمپس، ایس بی آئی صدر برانچ، صدر سب ڈویژنل آفس، پٹیل میدان، تاج پور روڈ، موہن پور روڈ، آدرش نگر سے مسلسل بائک چوری کی نصف درجن سے زیادہ وارداتیں ہو چکی ہیں، لیکن آج تک چور پکڑا نہیں جا سکا۔ اس سلسلے میں ٹاؤن انچارج کی سربراہی میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے لیکن تمام تر کوششوں کے باوجود پولیس موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کو روکنے میں ناکام ہو رہی ہے۔ شہریوں نے پولیس انتظامیہ سے حفاظتی انتظامات بڑھانے اور گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کئی لوگوں کا کہنا ہے کہ پولیس اور سیکورٹی کے انتظامات پر ان کا اعتماد کم ہو رہا ہے، اور وہ خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ کس کی دکان یا بند گھر میں چوری کب ہوتی ہے؟ ساتھ ہی یہ نہیں کہا جاسکتا کہ کمپلیکس کے باہر سے کس کی موٹر سائیکل چوری ہوگی، مجرمانہ واقعات پر قابو پانے اور اسمارٹ پولیسنگ کے لیے شہر بھر میں پولیس کی مختلف ٹیموں کو رات 10 بجے سے صبح 6 بجے تک الگ الگ پیدل گشت کرنے کی ہدایات ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پولیس ہیڈ کوارٹر سے ایس پی اور متعلقہ ایس ڈی پی او کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ رات کے وقت حلقے کا دورہ کریں اور پولیس پٹرولنگ کی نگرانی اور معائنہ کریں۔ اس کے باوجود چوری کی وارداتیں پولیس کی پٹرولنگ پر سوالیہ نشان اٹھا رہی ہیں۔ اے ایس پی سنجے پانڈے نے کہا کہ شہر میں بائک چوری کے اکثر واقعات کے سلسلے میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ پولیس نے میڈیسن شاپ میں چوری کی واردات کا سراغ لگانے میں کامیابی حاصل کر لی۔ پولیس ٹیم چوری کی دیگر وارداتوں کے حوالے سے مسلسل چھاپے ماریوں میں مصروف ہے۔ شب پٹرولنگ وقت کے مطابق جاری ہے جس کی نگرانی اعلیٰ افسران خود کر رہے ہیں۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کو دیکھیں تو فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں۔ ذرائع کی مانیں تو شہر کے لوگوں کے تحفظ کے لیے پولیس چوکسی ضرور ہے، لیکن غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے نگر تھانہ اور مفصل تھانہ کے باندھ کنارے ساتھ بائی پاس روڈ پر بی ایس شراب کی فروخت کرنے والوں سے لاٹری ٹکٹ بیچنے والوں سے روزانہ مقررہ نذرانہ لے کر لوٹ جاتی ہے۔

اس دنیا کے بعد قیامت اور آخرت کا آنا برحق ہے

اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین پروفیسر یونس حسین حکیم نے درس قرآن کے دوران سورۂ نبا کی تفسیر بیان کی

پٹنہ (پریس ریلیز) بہار ریاستی اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین پروفیسر یونس حسین حکیم نے درس قرآن کے دوران سورۂ نبا کی ابتدائی آیتوں کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا کہ [نبا عظیم] سے مراد "بڑی خبر" ہے، یعنی قیامت اور آخرت کی خبر۔ اس سورت میں ساری بحث اسی پر کی گئی ہے۔ جب اول اول مکہ معظمہ میں رسول اللہ ﷺ نے اسلام کی تبلیغ کی تو اس کی بنیاد تین چیزیں تھیں: (۱) اللہ کے ساتھ کسی کو خدائی میں شریک نہ مانا جائے۔ (۲) اللہ نے آپ کو اپنا رسول مقرر فرمایا ہے۔ (۳) ایک روز اس دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا، اور اس کے بعد ایک دوسرا عالم برپا ہوگا، جس میں تمام اولین اور آخرین دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے، اس کے بعد ان کے عقیدے اور اعمال کا حساب لیا جائے گا، اس محاسبے میں جو لوگ مومن و صالح ثابت ہوں گے، وہ ہمیشہ کے لیے جنت میں جائیں گے، اور جو کافر و فاسق ہوں گے، وہ ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہیں گے۔ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے: "یہ لوگ آپس میں کس چیز کے متعلق پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟ اس عظیم خبر سے متعلق، جس کے بارے میں وہ آپس میں اختلاف کرتے ہیں (اس عظیم خبر سے بعض نے قرآن مجید کو مراد لیا ہے۔ کافر لوگ اس کے بارے میں مختلف باتیں کرتے تھے: کوئی اسے جادو، کوئی کہانت، کوئی شعر گوئی، کوئی پہلوں کی کہانیاں کہتا تھا۔ بعض کے نزدیک اس سے مراد قیامت کا برپا ہونا اور دوبارہ زندہ ہونا ہے۔ اس سلسلے میں قرآن مجید ہی میں کئی قول موجود ہیں: (۱) ہم تو بس ایک گمان سا رکھتے ہیں، یقین ہم کو نہیں ہے۔ [سورۂ جاثیہ، آیت: ۳۲] (۲) اور کوئی بالکل صاف کہتا تھا: جو کچھ بھی ہے بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم ہرگز مرنے کے بعد دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔ [سورۂ انعام، آیت: ۲۹] (۳) پھر کچھ لوگ ان میں سے دہریے تھے اور کہتے تھے: زندگی بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے اور جیتے ہیں، اور گردش ایام کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو۔ [سورۂ جاثیہ، آیت: ۲۴] (۴) اور کچھ دوسرے لوگ دہریے تو نہ تھے؛ مگر دوسری زندگی کو ناممکن قرار دیتے تھے، یعنی ان کے نزدیک یہ خدائی قدرت سے خارج تھا کہ وہ مرے ہوئے انسان کو پھر سے زندہ کر سکے، ان کا قول تھا: "کون ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب کہ یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں"۔ [سورۂ یٰسین، آیت: ۷۸] "ہرگز نہیں (قیامت ضرور برپا ہوگی) عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا، پھر ہرگز نہیں، وہ عنقریب جان لیں گے (کہ قیامت برحق ہے۔ جب وہ سامنے ہوگی اس وقت حقیقت معلوم ہوگی، حق تعالی کی قدرت کاملہ سے یہ کوئی بعید نہیں کہ وہ اس سارے عالم کو ایک مرتبہ فنا کر کے دوبارہ پھر ویسا ہی پیدا کر دے) کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟ (جس پر تم کھیتی کرتے ہو، آرام سے زندگی گزارتے ہو، اور اس پر موجود راستوں پر چل کر دور دراز کا سفر کرتے ہو (گرچہ یہ زمین ایک پلینٹ ہے، فضا میں معلق ہے اور اپنے محور پر سورج کے چاروں طرف گھومتی ہے۔ اس کے بعد بھی اللہ کی قدرت ہے کہ زمین پر سب کام آسانی سے ہو جاتا ہے۔ انسان جانور سب اپنے اپنے کام میں مشغول رہتے ہیں، کیا اس میں اللہ کی ربوبیت اور حکمت کی کھلی نشانیاں موجود نہیں ہیں؟) اور پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا؟) (زمین پر پہاڑوں کی میخیں گاڑ دینے سے اس کی رفتار اور گردش میں توازن پیدا ہو گیا ہے، اور اضطراب کی کیفیت نہیں رہی۔ اس کے علاوہ پہاڑوں سے انسانوں کو طرح طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ جو خدا اتنے بڑے بڑے پہاڑ پیدا کرنے پر قادر ہے، اس خدا کے بارے میں یہ خیال کہ وہ بالشت بھر کے انسان کو دوبارہ پیدا نہیں کر سکتا، کتنا بڑا دھوکہ ہے) اور ہم نے تم کو جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا (ایسا نہیں ہوا کہ صرف مرد پیدا کر دیے گئے ہوں، یا عورتیں ہی عورتیں پیدا کر دی گئی ہوں؛ بلکہ مرد اور عورت کے جوڑے کی شکل میں انسانوں کو پیدا کیا گیا ہے۔ تخلیق انسانی اور اس کا مذکر و مؤنث ہونا اور ان کے درمیان انس و محبت پیدا ہونا، اللہ تعالی کی قدرت، اس کے علم اور اس کی حکمت اور رحمت کے مظاہر ہیں)

اگر ہم نے اپنے بچوں کی تربیت پر خاص توجہ نہیں دی تو بچوں کو ارتداد کا شکار ہونے میں دیر نہیں لگے گی: نظام الدین ندوی

ویشالی (عبدالواحد) مولانا کو نظام الدین نوری ڈائریکٹر الہدی اُردو لائبریری چک پہاڑ سمستی پور نے الہدی اسلامی مکتب کی جانب سے منعقد مسجد حذیفہ عماد پور کھجوری پاتے پور ویشالی کے احاطے میں کوئز مسابقہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رات و دن میں کل چودہ سو چالیس منٹ ہوتے ہیں۔ اگر ہم صرف پانچ منٹ نکال کر امام صاحب سے قرآن پاک سیکھتے تو آج ہمیں بہترین قرآن پڑھنے آجاتا۔ ہمیں قرآن پاک سیکھ کر اس کی تلاوت کرنا چاہئے، انہوں نے کہا کہ اگر ہم قرآن پڑھ نہیں سکتے تو باوضو ہو کر قرآن پر انگلیاں ہی پھیرنے کا کام کریں ان شاءاللہ یہ عمل نجات کا ذریعہ بنے گا۔ مولانا نے اپنے بچپن کا واقعات بیان کرتے ہوئے کہا کہ میرے والد نے مجھے پارہ عم خرید کر دیا ہم ان کے مرعوب ہو کر یاد کر کے ان کو سنایا کرتے تھے لیکن بہت بعد میں معلوم ہوا کہ ان کو قرآن پڑھنا نہیں آتا، ہر ماں باپ کو اپنے بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دینا چاہئے، ورنہ ارتداد کا شکار ہونے میں دیر نہیں لگے گی، مولانا محمد امام الدین ندوی مہتمم مدرسہ حفظ القران منجیا نے کہا کہ ایک امام ہمارے بچے اور بچیوں کو نیک صالح بناتا ہے، آپکے بچوں کو پڑھا کر انسان بناتا ہے، اگر یہ امام آپکے بچوں پر دھیان نہیں دے تو آپکے بچوں کو نہ پڑھائے تو آپکا بچہ اچھا انسان نہیں بن سکتا، انہوں نے گارجیئن حضرات اور مسجد کے ذمہ داران سے درخواست کی کہ آپ اپنے امام پر خصوصی توجہ دیں، امام کی ضروریات پوری کریں، مولانا محمد جنید عالم ندوی نے اپنے بیان میں استقامت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مصائب میں الجھ کر بھی نیک اعمال کرتے رہنا چاہئے اپنے امام کی قدر کرنی چاہیے ان کی ضرورتوں کا خیال رکھنا چاہیے، مولانا عمر فاروق ندوی سابق صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ شاہ پور بگھونی نے کہا کہ قرآن پاک اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب ہے۔ قرآن پاک ہدایت اور رہنمائی کرنے والی کتاب ہے۔ قرآن کے ذریعے الل رب العزت نے ہمیں ضابطہ حیات اور نظام زندگی عطا فرمائی۔ لیکن ہم قرآن کو چھوڑ کر کسی اور کے طور طریقے کو اپنائے ہوئے ہیں۔ ہم مسلمان ہیں بحیثیت مسلمان ہمیں ہر چیز کا محاسبہ کرنا چاہیئے۔ جس طرح ایک تاجر اپنی تجارت کا محاسبہ کر کے لائحہ عمل تیار کرتا ہے۔ اسی طرح ہمیں بھی اپنا محاسبہ کرنا چاہئے۔ ہم نے جس روش کو اپنایا اس سے دنیا و آخرت کا فائدہ نہیں ہوتا ہے، اسلئے اسے چھوڑ کر قرآن و حدیث کی طرف لوٹ آنا چاہئے، ڈاکٹر احتشام قریری نے کہا کہ آج ہمارے بچے اسکول اور کالجز میں داخلہ لے کر بڑی بڑی ڈگریاں حاصل کر لیتے ہیں لیکن جب وہ اپنے گھر لوٹتی ہیں تو مرتد ہو چکی ہوتی ہیں۔ ارتداد سے بچنے کا واحد طریقہ یہی ہے کہ اپنے بچوں کو مکتب سے جوڑیں، بنیادی اسلامی تعلیمات سے روشناس کرائیں۔ واضح رہے کہ "الہدی اسلامی مکتب" چک پہاڑ ضلع سمستی پور کی جانب سے گذشتہ دس سالوں سے مسلسل صوبہ بہار کے مختلف علاقے میں الہدی اسلامی کوئز مسابقہ منعقد ہو رہے ہیں اور الحمد للہ اس کے مثبت و خوش کن نتائج بھی نظر آرہے ہیں، بالخصوص دانشور طبقہ نے اس کے متعلق انتہائی ہمت افزا کلمات و تاثرات بیان کیے ہیں، خطاب حافظ آل نبی، مولانا عبد الرافع قاسمی، مولانا اسرار احمد ثاقبی مدرسہ حفظ القرآن منجیا، حافظ سہراب امام و خطیب مسجد انصار کھسراہی، ڈاکٹر احتشام فریدی، مولانا فیصل ذیشان، قاری عمران وغیرہ نے خطاب کیا، مجلس کی صدارت مولانا امام الدین ندوی مہتمم مدرسہ حفظ القران منجیا نے دیا جبکہ نظامت کے فرائض انجام حافظ ثناء اللہ امام و خطیب مسجد حذیفہ عماد پور کھجوری پاتے پور ویشالی نے دیا، سوالات ڈاکٹر احتشام فریدی و ماسٹر ابرار نے مشترکہ طور پر کیا، حکم کے فرائض انجام قاری محمد مصطفی ڈائریکٹر اقراء تعلیم و تربیت کوچنگ سنٹر دلسنگھ سرائے و مولانا ممتاز ندوی امام و خطیب اماموری نے دیا، مجلس کا آغاز مہر پروین بنت محمد فیروز کی تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ نعتیہ اشعار قاری ظاہر حسین ویشالوی بانی مدرسہ تعلیم القران پوکھرا بھوآرا نے پیش کیا، اسلامی کوئز مسابقہ حصہ اول میں اول پوزیشن پانچ سالہ ننھا معصوم محمد فیض ابن محمد لئیق، دوئم پوزیشن صبیحہ کوثر بنت محمد شاہد کمال، سوئم پوزیشن فلک پروین بنت محمد علی حسین نے حاصل کیا جبکہ دوسری نشست میں اول پوزیشن صنوبر سرفراز بنت محمد سرفراز، دوئم پوزیشن حنا پروین بنت محمد نوشاد، سوئم پوزیشن محمد اکسیر ابن محمد ہادک نے حاصل کیا، اسکے علاوہ تمام کامیاب طلبہ و طالبات کو تشجیعی انعامات سے نوازا گیا، کوئز مسابقہ کو کامیاب بنانے میں سرفراز عالم، محمد اشتیاق، مظفر جمال، محمد امتیاز، حشمت اللہ آزاد، طارق اعظم، محمد کمال، محمد وسیم، محمد حارث، محمد ناصر، محمد ممتاز، عبد القدوس، زین العابدین، محمد سہیل، محمد مقصود، محمد نورل، عبد السبحان، عبد الستار، محمد شمیم، محمد مسلم، محمد قربان موذن، محمد قیصر، محمد شریف، محمد ہادک وغیرہ پیش پیش تھے

فرار مجرم راہل کمار جھا کو لوڈیڈ دیشی کٹا و دو زندہ کارتوس کے ساتھ پولیس نے دبوچا

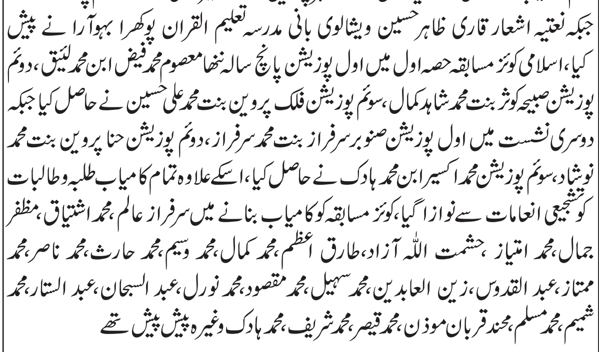

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) تاج پور تھانہ حلقہ کے نکس پور درگا مندر کے پاس واقع چائے دوکان سے راہل کمار جھا ابن وپن جھا موروا ڈیہ، تھانہ مسری گھراری، ضلع-سمستی پور کو پولیس نے گرفتار کیا ہے تلاشی کے دوران راہل کمار جھا کے پاس سے ایک لوڈیڈ دیشی کٹا و دو زندہ کارتوس برآمد ہوا ہے جس سلسلے میں تاج پور تھانہ میں مقدمہ نمبر 0-19 / 25 درج کیا گیا ہے۔ اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے پریس کانفرنس کر بتایا کہ تاج پور پولیس نے ایک مفرور مجرم کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کیا ہے، انہوں نے کہا کہ تصدیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم راہل کمار جھا تاج پور تھانہ حلقہ میں 2024.12.21 کی شام 45.04 بجے راما پور مہیش پور (موروا شمالی) میں زمین کے تنازع پر دو فریقین کے درمیان لڑائی اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ جس کے سلسلے میں تاج پور تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا، جس میں راہل کمار مفرور تھے۔ پولیس چھاپے ماری کر رہی تھی پولیس ملزم راہل کمار جھا کی مجرمانہ تاریخ کا پتہ لگا رہی ہے وہ ایک فعال اور پیشہ ور مجرم ہے، جس کے خلاف قتل، چوری، شراب کے کاروبار وغیرہ کے کئی مقدمات درج ہیں۔ چھاپےں ماری ٹیم میں شنی کمار موسم، تھانہ صدر تاج پور، پولیس سب انسپکٹر محمد شہباز عالم، راج بنش کمار شامل تھے۔

جامعہ اصلاح المؤمنین برہیٹ کا سالانہ اجلاس عام (مورخہ ۲۱، ۲۲ فروری)

رانچی اشرف شاکر پریس ریلیز) جامعہ اصلاح المؤمنین برہیٹ صاحب گنج صوبہ جھارکھنڈ کا قدیم دینی و تربیتی ادارہ ہے سو سال سے زائد عرصہ قبل سے قوم و ملت کی دینی ضروریات کو پوری کر رہا ہے، یہ ادارہ مختلف شعبہ جات میں مشتمل بحسن و خوبی اپنی منزل مقصود کی جانب رواں دواں ہے، ادارہ ہذا کو جھارکھنڈ و مضافات کے کبار علما کی خدمات حاصل ہے، اپنی تاسیس سے اب تک سینکڑوں فضلا و حفاظ کی دستار بندی ہو چکی ہے، ہزاروں طالبان علوم نے علمی تشنگی بجھائی ہے، ملک کے گوشے گوشے میں ادارہ ھذا کے طیور خوشنوا ملک و ملت کے لیے اپنی بہترین خدمات انجام دے رہے ہیں الحمد للہ! یقیناً ادراہ ہذا کے ذمہ داران و اساتذہ قابل تعریف ہیں جو شب و روز کی مسلسل محنت سے ادراہ کو ارتقا کے اعلی مقام تک پہچانے کی تگ و دو کر رہے ہیں۔ محترم قارئین کرام! ہر سال کی طرح اس سال بھی ادارہ ہذا سے فارغ ہونے والے طلبہ و طالبات کی تکریم اور انکی دستار بندی کے لیے مورخہ ۲۲، ۲۱ فروری بروز جمعہ و سنیچر دو روزہ عظیم الشان اجلاس عام کا انعقاد ہونے جا رہا ہے ان شاء اللہ۔ واضح رہے کہ اس عظیم الشان اجلاس عام میں ملک اور بیرون ملک سے مشتہر و معتبر علما کرام کی تشریف آوری یقینی ہے، ہزاروں اہل ایمان انکی تقاریر اور مواعظ حسنہ سے اپنے دلوں میں ایمانی جلوہ پیدا کریں گے۔

Eugenix Hair Sciences کرکٹ آئیکنز اور سیلیبریٹیز کے لیے بہترین ہیئر ٹرانسپلانٹ منزل

نئی دہلی، بھارت Eugenix Hair Sciences نے ہیئر ریسٹوریشن میں سونے کے معیار کے طور پر اپنی جگہ قائم کر لی ہے اور یہ کرکٹ کے لیجنڈز، بین الاقوامی کھلاڑیوں اور بالی ووڈ کے مشہور شخصیات میں ایک قابل اعتماد نام بن چکا ہے۔ دہلی این سی آر، ممبئی، حیدرآباد اور بھوبنیشور میں جدید کلینک کے ساتھ، Eugenix ہیئر ٹرانسپلانٹ کے جدید حل فراہم کرنے کے لیے ایک اہم منزل بن چکا ہے، جو سائنسی مہارت اور فنکارانہ مہارت کو یکجا کرتا ہے۔ لیجنڈز کے ساتھ شامل ہوں کرکٹ کے ایلیٹ طبقے کا اعتماد کرکٹ کے آئیکنز محمد شامی، روی شاستری، محمد اظہر الدین اور مائیکل بیون نے Eugenix پر اعتماد کیا ہے اور اس کے جدید ہیئر ٹرانسپلانٹ ٹیکنیک کے ذریعے اپنی تبدیلی کا تجربہ کیا ہے۔ قدرتی، ہم آہنگ اور طویل مدتی نتائج دینے کے لیے مشہور Eugenix اب کرکٹ اور دیگر شعبوں کے ممتاز افراد کے لیے بلا مبالغہ انتخاب بن چکا ہے۔ بھارتی کرکٹ کے ستارے محمد شامی، جنہوں نے Eugenix میں ہیئر ریسٹوریشن کی پروسیجر کرائی، نے اپنے تجربے کا اشتراک کیا" یہ پروسیجر میری آف فیلڈ زندگی میں نئی جان ڈال چکا ہے۔ Eugenix نے میری توقعات سے بڑھ کر کام کیا ہے اور اس کے نتائج لاجواب ہیں۔" 500,4 سے زیادہ گرافٹس ٹرانسپلانٹ کروا کر، شامی کی کامیابی Eugenix کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے، جو کم تکلیف کے ساتھ شاندار نتائج حاصل کرتا ہے۔ سابق بھارتی کرکٹر اور ہیڈ کوچ روی شاستری نے Eugenix پر اپنے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا، جب بات بالوں کی ہو، تو ہر راستہ Eugenix کی طرف جاتا ہے، کہیں اور نہیں!" ان کی پروسیجر کے نتائج میں ایک قدرتی اور عمر کے مطابق دیکھنے والا منظر تھا، جس سے Eugenix کی بے مثال مہارت مزید ثابت ہوئی۔ اسی طرح، سابق بھارتی کرکٹ کپتان محمد اظہر الدین نے Eugenix کی تعریف کرتے ہوئے کہا، شروع میں مجھے کچھ ہچکچاہٹ تھی، لیکن Eugenix نے اس پورے عمل کو بہت آسان بنا دیا

پی کے کا نتیش کمار پر سخت حملہ، بولے-نتیش کمار کی نہ تو داروغہ بات سنتے ہیں، نہ ہی انسپکٹر اور نہ ہی بہار کے اساتذہ اور بینک برطانوی دور حکومت میں بہار سے کپاس اور انڈیگو برآمد کیا جاتا تھا انگلینڈ میں قائم فیکٹریوں کے لیے، بالکل اسی طرح آج بہار سے سرمایہ اور محنت برآمد ہو رہی ہے- پرشانت کشور

پٹنہ- جن سُوراج کے مینٹر پرشانت کشور نے نتیش کمار پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ آج بہار میں وزیر اعلیٰ کی نہ تو داروغہ بات سنتے ہیں، نہ انسپکٹر، اور نہ ہی بہار کے اساتذہ اور بینک۔ آج بہار کے عوام کی محنت سے جمع کیا ہوا پیسہ بینکوں کے ذریعے تمل ناڈو، گجرات اور دیگر ریاستوں کو دیا جا رہا ہے اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مزدور بہار کے، سرمایہ بہار کے عوام کا، لیکن فیکٹریوں کے مالک تمل ناڈو اور گجرات کے ہیں۔ اس کے بعد ان ریاستوں میں بنی اشیاء کو بہار میں درآمد کیا جاتا ہے اور لوگوں کو مہنگے داموں پر خریدنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے برطانوی دور حکومت میں بہار میں کپاس اور نیل کی کاشت ہوتی تھی لیکن فیکٹریاں انگلینڈ میں تھیں، اور ہمارے ہی خام مال سے بنی اشیاء ہمیں مہنگے داموں بیچی جاتی تھیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ آج بھی بہار کی وہی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ اگر بہار کے بینک بہار حکومت کی بات سنتے یا پھر RBI کے قوانین پر عمل کرتے تو ہر سال بہار میں عوام کے پیسوں سے 2 لاکھ کروڑ کا اضافی سرمایہ لگایا جا سکتا تھا، جس سے بہار کے لوگوں کو دوسری ریاستوں میں جا کر مزدوری نہیں کرنی پڑتی۔

ڈی این کالج گراؤنڈ مسودھی میں 11 فروری 2025 کو سمیوکت کسان مورچہ کے زیر اہتمام ریاستی سطح کے کسان مہا پنچایت کی تیاری کے سلسلے میں بلاک کمیٹی کی میٹنگ اختتام پذیر ہوئی

ڈی این کالج گراؤنڈ مسودھی میں 11 فروری 2025 کو سمیوکت کسان مورچہ کے زیر اہتمام ریاستی سطح کے کسان مہا پنچایت کی تیاری کے سلسلے میں بلاک کمیٹی کی میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔ مرکز اور حکومت کسان مخالف اور کارپوریٹ نواز ہیں۔ 4 فروری مساودھی پٹنہ زرعی اراضی کے زبردستی حصول کو روکنا، زرعی اراضی کے حصول میں 2013 کے قانون کے مطابق معاوضہ دینا، زرعی مارکیٹنگ سے متعلق قومی پالیسی (NPFAM) کو واپس لینا جو انتہائی خطرناک، کسان مخالف اور کارپوریٹ دوست ہے، ریاستی سطح کی میٹنگ کا انعقاد شہید تلکا مانجھی کے 275 ویں یوم پیدائش پر سمیوکت کسان مورچہ 11 فروری 2025 کو ڈی این کالج گراؤنڈ میں سطح کسان مہا پنچایت کی تیاری کے سلسلے میں آل انڈیا کسان مہاسبھا مساودھی بلاک کمیٹی کی ایک روزہ میٹنگ بیدولی میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مسودھی نے کی۔

مظفر پور بھارتیہ اقلیت مورچہ کی ایک میٹنگ جلیل حسین ہاؤس میں ہوئی جس میں دہلی اسمبلی میں ہونے والے انتخابات کے حوالے سے عوام سے اپیل

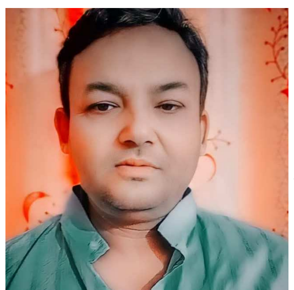

مظفر پور بھارتیہ اقلیت مورچہ کی ایک میٹنگ جلیل حسین ہاؤس میں ہوئی جس میں دہلی اسمبلی میں ہونے والے انتخابات کے حوالے سے عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ ظلم، جبر، بدعنوانی کے خلاف متحد ہو جائیں۔ فسادات اور فرقہ واریت کے خلاف اپنا ہر قیمتی ووٹ دے کر اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں، کانگریس، بی جے پی اور اویسی کی پارٹی کو ووٹ نہ دیں۔ آپ کا ووٹ یہ سب لوگ دو نمبر بننے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ دہلی کے لوگ عام آدمی پارٹی کی حکومت میں آرام محسوس کر رہے ہیں۔ دہلی اسمبلی کی تمام سیٹیں اور عوام امید کرتے ہیں کہ جیت کر پارٹی دہلی میں اچھی حکومت بنائے گی جس کی صدارت فرنٹ کے قومی کنوینر علی عباس عابدی نے کی۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کے بڑے صاحبزادے امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت پر اجتماع کا انعقاد کیا گیا

ہر سال کی طرح اس سال بھی مظفر پور آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے جلیل حسین ہاؤس میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے بڑے صاحبزادے امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت پر اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت انجمن کے سربراہ نے کی۔ علی عباس آبادی نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ امام سید سجاد علیہ السلام کی ولادت پر پوری کائنات خوشیاں منا رہی ہے، آپ کو قیامت تک یاد رکھا جائے گا، آپ کو عبادت کا زیور کہا جاتا ہے، آپ کو عابد بامار بھی کہا جاتا ہے، واقعہ کربلا کے بعد یزید نے آپ کو قید کیا تھا لیکن آپ قید میں بھی خدا سے دعائیں مانگتے تھے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

حکومت کو ریاست کے تمام اضلاع میں جھارکھنڈ سروس گارنٹی ایکٹ 2011 کو سختی سے لاگو کر کے جھارکھنڈ کے لوگوں کے بنیادی مسائل کو حل کرنا چاہیے۔ وجے شنکر نائک

مذکورہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ کے مرکزی نائب صدر وجے شنکر نائک نے ریاست کے وزیر اعلیٰ/ چیف سکریٹری کو ای میل بھیج کر کہیں۔ جھارکھنڈ میں تمام لوگوں کے لیے جھارکھنڈ سروس گارنٹی ایکٹ 2011 لاگو کیا گیا تھا۔ مذکورہ ایکٹ میں لوگوں کو مقررہ مدت میں خدمات فراہم کرنے کی مجبوری تھی۔ لیکن آج ریاست کے مختلف اضلاع میں کہیں بھی اس پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے، جس کے اصل قصوروار مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنر ہیں۔ آج اس کے برے اثرات اور سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہر چھوٹے بڑے کام کے لیے ریاست کے معصوم عام لوگوں کو سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پڑتے ہیں اور نہ صرف کلرکوں کے سامنے التجا کرنی پڑتی ہے بلکہ انہیں رشوت اور ٹپس بھی دینا پڑتی ہیں۔ جو کہ ریاست کے لیے اچھی علامت نہیں ہے اور ریاست کے لوگوں کے لیے غصے کی بات ہے۔ بدعنوانی پر قابو پانے، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ لوگوں کے کام وقت پر ہوں اور لوگوں کو دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں، اس ایکٹ کو قانون بنا کر پوری ریاست میں نافذ کیا گیا۔ لیکن ریاست کے مختلف اضلاع میں اس کی تعمیل نہیں ہو سکی۔ آج رائٹ ٹو سروس ایکٹ سے متعلق دفاتر میں نہ تو کوئی معلوماتی بورڈ لگا ہے اور نہ ہی لوگوں کو کسی قسم کی جانکاری دی جاتی ہے۔ آج کل ضلع کے تمام دفاتر میں فائلیں مہینوں پڑی رہتی ہیں اور لوگ دفاتر کے چکر لگا کر تھک جاتے ہیں لیکن ان کا کام نہیں ہوتا۔ شری نائک نے مزید کہا کہ آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ نے نہ صرف اس کو سنجیدگی سے لیا ہے بلکہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور جھارکھنڈ حکومت کے چیف سکریٹری کو بھی اس سمت میں آئینہ دکھانے اور خدمت کے حق قانون کو سختی سے لاگو کرنے کے لیے ایک ای میل بھیجا ہے۔ 2011- انہوں نے ریاست کے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت جاری کرنے کا مطالبہ کیا اور اس قانون کو نافذ کرنے میں سستی کا مظاہرہ کرنے والے ڈپٹی کمشنروں کے خلاف کارروائی کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ اس قانون کے تحت بنایا گیا ہے۔ مقررہ مدت کے اندر سروس فراہم نہ کرنے پر سیکنڈ اپیلیٹ آفیسر کی طرف سے 500 روپے سے 5000 روپے تک جرمانہ عائد

کرنے کا انتظام ہے۔ اسی طرح، اگر پہلی اپیل کی درخواست مناسب یا معقول مقررہ مدت کے اندر نمٹائی نہیں جاتی ہے، تو دوسرا اپیلیٹ افسر 500 روپے سے 5000 روپے تک کا جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔ جرمانے کی رقم افسر اور پہلے اپیلیٹ افسر کی تنخواہ سے وصول کی جائے گی۔ آج ریاست کے تمام مختلف اضلاع میں زونل آفیسر کی سطح پر داخل خارجی کے بہت سے معاملات بغیر اعتراض کے 30 دنوں سے زائد عرصے سے زیر التوا ہیں اور اعتراض کے باوجود بھی کچھ معاملات 90 دنوں سے زیادہ زیر التوا ہیں۔ ذات پات، آمدن، رہائشی سرٹیفکیٹ، برتھ سرٹیفکیٹ، بجلی محکمہ اور دیگر عوامی مسائل زیر التوا ہیں اور ان کی طرف دیکھنے والا کوئی نہیں ہے کیونکہ ان کے مسائل حل نہیں ہو رہے ہیں۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ اور چیف سکریٹری سے ریاست کے تمام اضلاع میں جھارکھنڈ سروس گارنٹی ایکٹ 2011 کو سختی سے نافذ کرنے کی درخواست کرتا ہے تاکہ ریاست میں لوگوں کے بنیادی مسائل کو حل کیا جا سکے۔ ریاست کے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایات دی جائیں کہ اگر اس قانون کو سختی سے نافذ کرنے میں کوئی کوتاہی ہوئی تو اس کے ذمہ دار آپ ہوں گے اور آپ کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ضمیمہ- جھارکھنڈ سروس گارنٹی ایکٹ 2011 کی کاپی

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کینسر کے عالمی دن کے موقع پر جموں کشمیر اور لداخ کے ہر ضلع کے کینسر ہسپتالوں کو چیمپیئن بنایا

ہر سال 4 فروری کو منائے جانے والے کینسر کے عالمی دن کے موقع پر ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کینسر کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو تسلیم کرتے ہوئے عزت مآب وزیر اعظم ہند اور ہندوستان کے وزیر

صحت اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے دلی اپیل کی ہے۔ خطے میں، انہوں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ جموں کشمیر اور لداخ کے ہر ضلع ہیڈ کوارٹر میں کینسر ہسپتال قائم کرے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد خطے میں کینسر کے ہر مریض کے لیے جامع کینسر کی دیکھ بھال تک آسان رسائی کو یقینی بنانا ہے۔ ایڈوکیٹ پٹنوی اس بات پر زور دیتے ہیں کہ بروقت تشخیص اور علاج اس بیماری سے متاثرہ افراد کے لیے بقا کی شرح اور معیار زندگی کو نمایاں طور پر بہتر بنا سکتا ہے۔ کشمیر، اپنے منفرد جغرافیائی چیلنجوں کے ساتھ، اکثر صحت کی دیکھ بھال تک رسائی سے متعلق مشکلات کا سامنا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر ضلع میں سرشار کینسر ہسپتال قائم کر کے، حکومت گھر کے قریب اسکریننگ، کیموتھراپی، ریڈیو تھراپی، اور فالج کی دیکھ بھال سمیت اہم خدمات فراہم کر سکتی ہے۔ ایڈوکیٹ پٹنوی نے آنکولوجی خدمات کو ترجیح دینے اور کینسر کی روک تھام، جلد پتہ لگانے اور علاج کے اختیارات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی سمت میں کام کرنے کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان باہمی تعاون پر زور دیا۔ اس کی اپیل صحت کے نتائج کو بہتر بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ کسی کو زندگی بچانے والے علاج کے لیے دور تک سفر نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم کینسر کا عالمی دن مناتے ہیں تو آیئے کینسر کے خلاف جنگ میں اتحاد کی اہمیت کو یاد رکھیں اور ان اقدامات کی حمایت کریں جن کا مقصد صحت کی دیکھ بھال کو سب کے لیے زیادہ قابل رسائی اور مساوی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کینسر کا عالمی دن عالمی سطح پر کینسر کے بوجھ سے نمٹنے کی اجتماعی ذمہ داری اور صحت کی دیکھ بھال کو زیادہ قابل رسائی بنانے کی اہمیت کی ایک اہم یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے، خاص طور پر پسماندہ علاقوں میں۔ ایڈوکیٹ پٹنوی کی اپیل اس بات کو یقینی بنانے کے لیے حکومتی کارروائی کی ضرورت پر زور دیتی ہے کہ کسی کو ان کے آس پاس میں طبی سہولیات اور امدادی نظام کی کمی کی وجہ سے پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بہار میں موسم کی پیشن گوئی کی جدید تکنیک پر لیکچرز کا انعقاد

دربھنگہ۔ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے پوسٹ گریجویٹ جغرافیہ ڈیپارٹمنٹ میں منگل کو شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر انورنجن

کی صدارت میں "بہار کے تناظر میں موسم کی پیشن گوئی کی جدید تکنیک" کے موضوع پر ایک خصوصی مدعو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ اپنے لیکچر میں، کلیدی مقرر کی حیثیت سے، ہندوستان کے محکمہ موسمیات، پٹنہ میں کام کرنے والے سائنسدان مسٹر لکشمی دھر موہاپاترا نے موسم کی پیشن گوئی کی جدید تکنیکوں کے کام، ترقی اور اطلاق پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے آٹومیٹک ویدر سٹیشنز (AWS) کے کردار کی وضاحت کی، یہ بتاتے ہوئے کہ یہ سسٹم درجہ حرارت، بارش اور سورج کی روشنی کا دورانیہ کیسے ریکارڈ کرتے ہیں، انہوں نے بہار اور اڈیشہ جیسی ریاستوں میں طوفانوں کے اثرات کی وضاحت کی اور موسمیاتی تبدیلیوں اور طوفانوں کی شدت کے درمیان تعلق پر روشنی ڈالی۔ مہاپاترا نے بھی گہرے تعلق کی وضاحت کی۔ اس کے ساتھ ساتھ موسم کی وارننگ سسٹم اور موسم کی اپ ڈیٹس کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے طلباء کو بتایا گیا کہ کس طرح محکمہ موسمیات کے ذریعے کسانوں، ماہی گیروں اور عام لوگوں کو بروقت اور درست معلومات فراہم کی جاتی ہیں، جس سے مئی کے قدرتی آفات کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ جاؤ لیکچر کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر انورنجن نے مہمان مقرر کا رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور کہا کہ طلباء کے لیے موسمیات کی جدید تکنیکوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ موضوع کا تعارف کراتے ہوئے ڈاکٹر منوراج شرما نے کہا کہ آج کے دور میں موسم کی پیشن گوئی کی مطابقت اور اس کے سماجی و اقتصادی اثرات پر بحث کرنا کتنا ضروری ہے؟ پوسٹ گریجویٹ 1st سمسٹر کے طلباء نے لیکچر میں شرکت کی اور سوالوں کے ذریعے مدعو مقرر سے موضوع سے متعلق اپنے سوالات پوچھے۔ اس سلسلے میں موسمیات سے متعلق مختلف پہلوؤں پر مکالمہ قائم ہوا۔ لیکچر کا اختتام ڈاکٹر رشمی شیکھا کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر شعبہ کے پروفیسر ڈاکٹر سنیل کمار، محققین سوربھی اور ابھیشیک اور شعبہ کے طلباء موجود تھے۔

جھارکھنڈ کی لڑکیاں ہیک ٹو دی فیوچر میں نوجوان اختراعی کے طور پر چمک رہی ہیں

رانچی: جدت طرازی کا مستقبل محفوظ ہاتھوں میں ہے کیونکہ کویسٹ الائنس نے اپنی تبدیلی کے 5 روزہ ہیکاتھون کا کامیابی سے اختتام کیا، ہیک ٹو دی فیوچر: شراکت دار مستقبل کے لیے اختراع۔ اس اہم اقدام نے

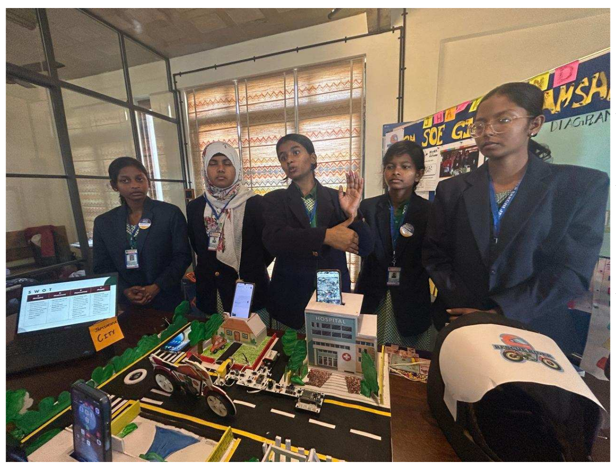

5 ریاستوں - گجرات، آندھرا پردیش، جھارکھنڈ، کرناٹک، اور اڈیشہ سے 150 سے زیادہ نوجوان ذہنوں کو اکٹھا کیا اور حقیقی دنیا کے چیلنجوں کے لیے مؤثر، توسیع پذیر حل تیار کیا۔ بنگلورو میں کویسٹ لرننگ آبزرویٹری (QLO) میں 27 سے 31 جنوری تک منعقد ہونے والی اس تقریب نے تخلیقی صلاحیتوں، تکنیکی مہارت اور مسائل کو حل کرنے کی مہارت کو فروغ دیا۔ متنوع سماجی و اقتصادی پس منظر سے تعلق رکھنے والے نوجوان شرکاء اکٹھے ہوئے، تعاون کرنے، نئی ٹکنالوجیوں کو دریافت کرنے اور صنعتی سرپرستوں کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے زبان کی رکاوٹوں پر قابو پاتے ہوئے۔ یہ پہلا موقع ہے جب جھارکھنڈ کے طلباء نے ہیکاتھون میں حصہ لیا۔ صنفی دقیانوسی تصورات کو توڑتے ہوئے، جمشید پور میں جھارکھنڈ کے سی ایم ایس او ای گرلز اسکول کی 5 طالبات نے حادثات سے ہونے والی اموات کے مسائل پر اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے ایک سمارٹ ہیلمٹ بنایا جو موٹر سائیکل سواروں کی وجہ سے ہونے والے حادثات کو روکنے میں مدد کرے گا۔ انہوں نے اس بات کو بھی یقینی بنایا کہ ان کے پروٹو ٹائپ غریب ترین غریبوں کے لیے سستی ہوں، اس لیے انہوں نے خام مال کی لاگت کی تاثیر اور حتمی پروٹو ٹائپ پر غور کیا۔ صرف پچھلے سال (2023-24) میں جھارکھنڈ میں اسکول پروگرام 185 اسکولوں، 91 اساتذہ اور 707,36 سیکھنے والوں تک پہنچا۔ طالبات میں سے ایک، شکنتلا مرمو نے پرجوش انداز میں کہا، "ہم ہیکاتھون کے لیے بنگلور آنے کے لیے بہت پرجوش تھے۔ میں نے فرض کیا کہ یہ سارا دن پروٹو ٹائپ پر کام کرے گا، لیکن ہمیں اپنے اسباق کے باہر بہت سی غیر نصابی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہونا پڑا۔ ایک ماہ تک جاری رہنے والے اس عمل نے ہمیں اپنے اساتذہ کی مدد سے سرکٹس، کوڈنگ، IoT اور بہت کچھ کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ سکھایا۔ سی ایم ایس او ای گرلز اسکول، جمشید پور کی ایک ماہر تعلیم، سویتا سریواستوا نے جن طلبہ کی رہنمائی کی ان کی نشوونما کا سراغ لگاتے ہوئے، نے مشاہدہ کیا،" ہمارے طالب علموں کے لیے خاص طور پر سرکاری اسکول کی ترتیب میں ہیکاتھون واقعی ایک منفرد تجربہ تھا۔ اس نے اس فرق کو ختم کیا جس کے بارے میں انہوں نے صرف نصابی کتابوں میں پڑھا تھا اور ان تصورات کے حقیقی دنیا کے اطلاقات۔ انہیں سینسر، سرکٹس، اور دوسرے ہینڈ آن پروجیکٹس کے ساتھ مشغول ہوتے دیکھنا متاثر کن تھا۔ تکنیکی مہارتوں کے علاوہ، میں نے دیکھا کہ ہمارے طلباء بہت سے طریقوں سے بڑھ رہے ہیں۔ وہ زیادہ ہمدرد ٹیم کے کھلاڑی، مضبوط بات چیت کرنے والے، اور بہتر مسئلہ حل کرنے والے بن گئے۔ اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے طلباء شروع میں بولنے میں ہچکچاتے تھے لیکن آخر کار انہیں اپنے ساتھیوں اور ججوں کے سامنے اپنے نمونے پیش کرنے کا اعتماد ملا۔ ان کو کھلتا دیکھ کر دل خوش ہو گیا، ان کے ساتھیوں اور سرپرستوں نے حوصلہ افزائی کی۔ سوشانت مہرپاٹھک، اسٹیٹ لیڈ جھارکھنڈ، کویسٹ الائنس نے مزید کہا،" سرکاری اسکول کے نصاب میں ہیکاتھون ایک گیم چینجر ثابت ہو سکتے ہیں، طلباء کو مستقبل کی مہارتوں کے ساتھ بااختیار بنا سکتے ہیں، سماجی-جذباتی تعلیم کو فروغ دے سکتے ہیں، اور ان کی برادریوں کے لیے ایک فعال تبدیلی کے ایجنٹ کے طور پر پرورش کر سکتے ہیں۔ ہیکاتھون اسکول کے نصاب کا حصہ ہے، ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ہر بچے کو سوچنے کا موقع ملے تخلیقی طور پر، مل کر کام کریں، اور بہتر کل کے لیے حل تیار کریں۔" نوجوان ذہنوں کو ضروری مہارتوں، رہنمائی، اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے لیس کر کے، ہیک ٹو دی فیوچر ایک ایسی نسل کی تشکیل کر رہا ہے جو جھارکھنڈ کی معیشت اور معاشرے میں بامعنی حصہ ڈالنے کے لیے تیار ہے۔

بہار میں الگ الگ واقعات میں 15 افراد ہلاک اور دس زخمی

پٹنہ، 4 فروری (اسٹاف رپورٹر) گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران الگ الگ واقعات میں 15 افراد ہلاک اور دس دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سارن ضلع میں چار، جموئی اور نالندہ میں تین تین، مظفر پور میں دو اور بھاگلپور، پورنیہ اور کٹیہار میں ایک ایک کی موت ہوئی ہے۔ چھپرا سے موصولہ خبر کے مطابق سارن ضلع کے داؤد پور تھانہ علاقے میں پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ مرنے والے کی شناخت راج کشور رام (45) کے طور پر ہوئی ہے جو سسوان بزرگ گاؤں کے رہنے والا ہے۔ اسی دوران سڑک حادثہ میں زخمی ایک شخص کی صدر اسپتال چھپرہ میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ ضلع کے بھیلڈی تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک مزدور کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت گجودھر ساہ ولد سنتو ساہ ساکن ارنا گاؤں کے طور پر ہوئی ہے۔ اسی دوران مفصل تھانہ علاقے میں موٹر سائیکل پر سوار سبودھ سنگھ ولد دیوی لال سنگھ ساکن میہیاں گاؤں کی ڈمپر کی زد میں آ کر موت ہو گئی۔ جموئی سے موصولہ اطلاع کے مطابق ضلع کے سکندرا تھانہ علاقے میں منگل کی صبح ہائی وے پر ایک کار اور اسکارپیو کے درمیان تصادم میں تین افراد کی موت ہو گئی اور تین زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں کی شناخت ارون سنگھ (62)، رما کانت سنگھ (66) اور ویریندر سنگھ (56) کے طور پر ہوئی ہے، جو لکھی سرائے ضلع کے کجرا تھانہ علاقے کے ارانوا گاؤں سے واپس آ رہے تھے۔ راجگیر سے موصولہ اطلاع کے مطابق منگل کو نالندہ ضلع کے پرولپور تھانہ علاقے میں بداونی موڑ کے قریب ایک موٹر سائیکل کے درخت سے ٹکرا جانے سے دو نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ مرنے والوں کی شناخت پرولپور تھانہ علاقہ کے چوسنڈا کے رہنے والے چنوں پاسوان (19) اور اسلام پور تھانہ علاقہ کے موحدی پور گاؤں کے رہنے والے وکرم کمار (18) کے طور پر کی گئی ہے۔ ایک اور واقعہ میں ضلع کے ناگرنوسہ تھانہ علاقہ کے تحت رام گھاٹ گاؤں کے قریب تیز رفتار ٹریکٹر کی زد میں آ کر ایک نوجوان کی موت ہو گئی، جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ متوفی کی شناخت شیوم کمار (18) کے طور پر کی گئی ہے جو کرائی پرسورائی تھانہ علاقہ کے نیسارا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ مظفر پور سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ضلع کے کانٹی تھانہ علاقے کے دامودر پور محلہ میں منگل کو ایک گھر میں آگ لگنے سے متعلیش کمار رائے (27) اور اس کی بھتیجی شالو کماری (15) جھلس کر ہلاک ہو گئے۔ بھاگلپور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق ضلع کے بائی پاس تھانہ علاقے میں مقامی اسپتال کے قریب منگل کو ایک تیز رفتار ٹرک نے اسکارپیو کو ٹکر ماردی۔ اس واقعہ میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ متوفی کی شناخت پپو یادو کے طور پر کی گئی ہے جو ضلع کے براری علاقہ کا رہنے والا ہے۔